DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 334

DATED. 13-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائینگے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی اور منظم ترقی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	دہشتگرد بیرونی آقاؤں کی ایماپر حالات خراب کررہے ہیں، صادق عمرانی	انتخاب ودیگراخبارات
04	بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، نسیم الرحمٰن ملاخیل	مشرق ودیگراخبارات
05	پاکستان نے عالمی سطح پر اپنی پہچان مزید مضبوط کرلی، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
06	بے گناہ شہریوں کونشانہ بنانا بزدلانہ فعل ہے، علی مددجتک	مشرق ودیگراخبارات
07	صوبائی وزیرصحت کادورہ سول ہسپتال ہیلتھ کارڈ طبی سہولیات کاجائزہ	جنگ ودیگراخبارات
08	ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر(ریونیو) کی زیرصدارت اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
09	ڈپٹی کمشنرقلعہ عبداللہ نے انسداد پولیومہم کاافتتاح کیا	جنگ ودیگراخبارات
10	پولیو کے خاتمے کی فیز ٹو مہم کامیابی سے جاری ہے، ڈپٹی کمشنرقلعہ عبداللہ	جنگ ودیگراخبارات
11	ٹیکس دہندگان اپنے POS سسٹم کو مکمل فعال رکھیں، بلوچستان ریونیواتھارٹی	جنگ ودیگراخبارات
12	کھلی کچہریوں کے انعقاد کے بعد ضلع قلات میں 186 اسکول فعال ہوگئے، ڈی سی قلات	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کا ہونہار مستحق طلباء کیلئے اسکالرشپ پروگرام کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
14	حب سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی پر متعددایرانی پیٹرول پمپس سیل، عوام کو ریلیف اولین ترجیح، ڈی سی حب	جنگ ودیگراخبارات
15	جدوجہد جاری خاموش رہیں گے، نہ کسی دباؤ میں آئینگے، مولاناہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
16	عوام کے مسائل پارلیمنٹ کے اندر موثر انداز میں اٹھائینگے، خوشحال کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
17	مائنز اینڈ منرل بل پر جمیعت نے سنجیدہ اور متحرک کردارادا کیا، مولاناعبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

گلستان میں فائرنگ سے دوافراد جاں بحق پانچ زخمی ہوگئے، جیونی فائرنگ کوسٹ گارڈ کے تین اہلکار شہید کوئٹہ میں دو سبزی فروشوں کی ٹارگٹ کلنگ، جھل مگسی پولیس چوکیوں پر مسلح افراد کا حملہ اسلحہ چھین کر فرار، اے این ایف کی کارروائی منشیات برآمد دو ملزمان گرفتار، پولیس کا مالی باغ شادی ہال پر چھاپہ سیل کردیا، بارکھان مسلح افراد نے نجی موبائل کمپنی کے ٹاور کو آگ لگادی

مسائل :

سونمیانی وندر ایل پی جی کی دکانوں میں حفاظتی اقدامات کا فقدان، ناخوشگوار واقعات کا خدشہ، مستونگ سکولز کھلنے کے باوجود درسی کتب سے محروم، سبی سمارٹ لاک ڈاؤن بازار سنسان، تاجر پریشان، اورماڑہ مافیا کے باعث مقامی ماہی گیر فاقہ کشی پر مجبور، بھاگ ہوشربا مہنگائی کی لہر سے متوسط وغریب طبقہ متاثر، ہیلتھ کارڈ سے ایمرجنسی کی صورت میں عوام مستفید ہونے سے محروم۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.04.2026

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات ...امید کی کرن یا مستقل تبدیلی کا آغاز؟** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبہ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں حالیہ پیش رفت ایک خوش آئند اشارہ ہے جہاں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے مطابق اسکول داخلہ مہم کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں خاص طور پر لسبیلہ کا 100 فیصد ہدف حاصل کرنا نہ صرف ایک انتظامی کامیابی ہے بلکہ یہ اس بات کا ثبوت بھی ہے اگر سنجیدگی، منصوبہ بندی اور مقامی سطح پر موثر عملدرآمد ہو تو بلوچستان جیسے چیلنجنگ خطے میں بھی تعلیمی میدان میں نمایاں بہتری ممکن ہے، لسبیلہ میں 5556 بچوں کو اسکولوں میں داخلہ جن میں 2540 بچیاں شامل ہیں محض ایک عددی کامیابی نہیں بلکہ ایک سماجی تبدیلی کی علامت ہے بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں طویل عرصے سے تعلیمی پسماندگی، بنیادی سہولیات کی کمی اور سماجی رکاوٹیں موجود رہی ہیں وہاں بچیوں کی تعلیم میں اضافہ خاص طور پر اہمیت رکھتا ہے یہ پیش رفت صنفی برابری کی جانب ایک عملی قدم ہے جو مستقبل میں معاشرتی ترقی کی بنیاد بن سکتی ہے تاہم اس کامیابی کو صرف ایک مہم تک محدود نہیں رہنا چاہئے اصل چیلنج داخلے کے بعد بچوں کو مسلسل حاضری، معیاری تعلیم کی فراہمی اور اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے، ماضی میں کئی بار دیکھا گیا ہے کہ داخلہ مہمات کے باوجود طلبہ کی بڑی تعداد جلد ہی اسکول چھوڑ دیتی ہے اس کی وجوہات میں اساتذہ کی کمی، انفراسٹرکچر کا فقدان اور غربت جیسے عوامل شامل ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Need of technical skill" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا دورہ پنجگور** " کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان کے گمشدہ اثاثے ریاستی کمزوری یا احتساب کی ناکامی ؟** " کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 13 APR 2026 Page No. 1

دہشتگرد عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، گورنر بلوچستان

مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا، ضلعی انتظامیہ ہر قسم کی دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کرے

زخمیوں کی فوری طبی دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے، جعفر مندوخیل، ہزار گنجی واقعہ کی مذمت، لواحقین سے اظہار یکجہتی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی میں فائرنگ کے واقعے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ گورنر بلوچستان نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بعض دہشتگرد عناصر صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو سبوتاژ کر کے خوف و ہراس پھیلانے کی........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

ناکام کوشش کر رہے ہیں لیکن ان کے مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ ہر قسم کی دہشتگردی کے خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کرے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ امن کو برقرار رکھنے کیلئے حکومتی کوششوں میں بھرپور تعاون فراہم کریں۔

Century Express Quetta

دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائینگے، گورنر

ہزار گنجی واقعے کی شدید مذمت، دہشت گرد خوف پھیلانے کی ناکام کوشش کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی میں فائرنگ کے واقعے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ گورنر بلوچستان نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بعض دہشتگرد (باقی صفحہ 5 نمبر 48)

دعناصر صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو سبوتاژ کر کے خوف و ہراس پھیلانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں لیکن ان کے مذموم عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔ ضلعی انتظامیہ ہر قسم کی دہشتگردی کے قلع قمع کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ امن کو برقرار رکھنے کیلئے حکومتی کوششوں میں بھرپور تعاون فراہم کریں۔ گورنر مندوخیل نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ زخمیوں کی فوری طبی دیکھ بھال کو یقینی بنائیں۔ گورنر نے سوگوار خاندانوں سے ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستان

۲
Bullet No.

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | پیر 24 شوال المکرم 1447ھ 13 اپریل 2026ء | نمبر 101

وزیر اعلیٰ بگٹی

عوام کو جدید سہولیات کی فراہمی اور منظم ترقی اولین ترجیح ہے

رکھنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری، مقامی معیشت کو نئی جہت، کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آنے کی، ایکس پیغام

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے رکھنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا، تجارتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے اس منصوبے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے تحت متعلقہ اداروں کو فوری عملدرآمد کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں تاکہ منصوبے کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رکھنی بازار کی ترقی سے مقامی معیشت کو نئی جہت ملے گی کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئے گی اور تاجروں کو ایک منظم، محفوظ اور سہل کاروباری ماحول میسر آئے گا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کو مستحکم کرے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے، عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی اور شہروں کی منظم ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

ذوالفقار کھوسہ کا انتقال ملکی سیاست کیلئے ناقابلِ تلافی نقصان ہے، سرفراز بگٹی

مرحوم کیساتھ دیرینہ احترام پر مبنی تعلقات تھے، خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، لواحقین سے گفتگو

ڈیرہ غازی خان (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو کھوسہ ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال پر ان کے صاحبزادوں اور اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار اور فاتحہ خوانی کی، اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر، دوراندیش اور سینئر سیاستدان سے محروم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ مرحوم کی وفات نہ صرف ان کے خاندان بلکہ بلوچ اقوام اور پاکستان کی سیاست کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا خلا دنوں پر نہیں ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے ساتھ ان کے دیرینہ احترام پر مبنی تعلقات تھے اور ان کی وفات پر وہ گہرے رنج و غم کا شکار ہیں اور اس دکھ کو اپنا ذاتی صدمہ سمجھتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مرحوم کی قومی خدمات کو ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا اور ملک و قوم کے لیے ان کی خدمات ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نور اللہ اور دیگر شخصیات بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ موجود تھیں۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 24 شوال 1447ھ 13 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 278

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات فراہم کرینگے، وزیر اعلیٰ

رکھنی بازار کی ترقی سے مقامی معیشت کو نئی جہت ملے گی کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئے گی، میر سرفراز بگٹی کا ایکس پر پیغام

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے رکھنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دیدی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے رکھنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا، تجارتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے اس منصوبے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے تحت متعلقہ اداروں کو فوری عملدرآمد کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں تاکہ منصوبے کے ثمرات جلد از.......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

جلد عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رکھنی بازار کی ترقی سے مقامی معیشت کو نئی جہت ملے گی کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئے گی اور تاجروں کو ایک منظم، محفوظ اور سہل کاروباری ماحول میسر آئے گا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کو مستحکم کرے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی اور شہروں کی منظم ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رکھنی بازار کی اپ گریڈیشن سے علاقے کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، شہری نظم و نسق بہتر ہوگا اور عوام کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی جو ایک خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کے وژن کی جانب اہم پیش رفت ہے۔

ہزار گنجی واقعہ، وزیر اعلیٰ کا نوٹس، حکام سے رپورٹ طلب

ملوث عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے، میر سرفراز بگٹی

واقعہ پر اظہار افسوس، متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہزار گنجی فائرنگ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داخلہ اور آئی جی پولیس سے فوری رپورٹ طلب کر لی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعے کی شدید مذمت، بزدلانہ کارروائی ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے واقعے پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار اور متاثرہ خاندانوں.......... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فائرنگ واقعہ میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کو معصوم جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ وزیر اعلیٰ نے فائرنگ سے زخمی ہونے والوں کو فوری اور بہترین طبی امداد کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔

سردار ذوالفقار کھوسہ مدبر اور دور اندیش سیاستدان تھے، وزیر اعلیٰ

مرحوم کی وفات ملکی سیاست کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے، سرفراز بگٹی

ڈی جی خان کھوسہ ہاؤس میں لواحقین سے اظہار تعزیت و فاتحہ خوانی

ڈیرہ غازی خان (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو کھوسہ ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

پر ان کے صاحبزادگان اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا بھی کی

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No 1
Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 120 | پیر 24 شوال 13 اپریل 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

معصوم شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دینگے، وزیراعلیٰ

ہزار گنجی واقعے کی مذمت

محکمہ داخلہ اور آئی جی سے واقعے کی رپورٹ طلب، واقعے میں ملوث عناصر کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائیگا

دہشت گردوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی ہوگی، حکومت امن کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہزار گنجی میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داخلہ اور انسپکٹر جنرل پولیس سے فوری رپورٹ طلب کرلی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور ناقابل برداشت کارروائی قرار دیا انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کو معصوم اور نہتے شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

میر سرفراز بگٹی نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا جبکہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور دہشت گرد عناصر کے خلاف سخت اور بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی کو بھی عوام کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

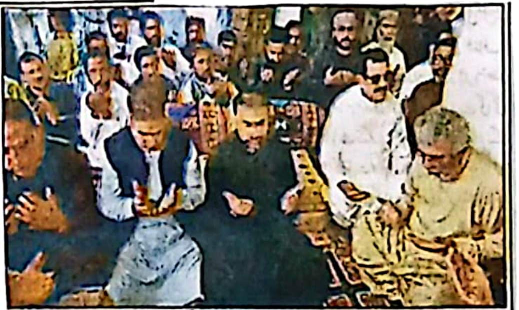

ڈیرہ غازی خان، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ذوالفقار کھوسہ کی وفات سیاست کیلئے بڑا نقصان، سرفراز بگٹی

ملک ایک مدبر، دوراندیش اور سینئر سیاستدان سے محروم ہوگیا، تعزیت کے موقع پر گفتگو

ڈیرہ غازی خان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو کھوسہ ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال پر ان کے صاحبزادگان اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا بھی کی اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر، دور اندیش اور سینئر سیاستدان سے محروم ہوگیا ہے انہوں نے کہا کہ مرحوم کی وفات نہ صرف ان کے خاندان بلکہ بلوچ اقوام اور پاکستان کی سیاست کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے ساتھ ان کے دیرینہ احترام پر مبنی تعلقات تھے اور ان کی وفات پر وہ گہرے رنج و غم کا شکار ہیں اور اس دکھ کو اپنا ذاتی صدمہ سمجھتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مرحوم کی قومی خدمات کو ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا اور ملک و قوم کے لیے ان کی خدمات ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نور اللہ اور دیگر شخصیات بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ موجود تھیں۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 13 اپریل 2026ء بمطابق 24 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 101

سردار ذوالفقار کیساتھ دیرینہ واحترام پر مبنی تعلقات تھے، وزیراعلیٰ

ملک سینئر سیاستدان سے محروم ہوگیا، سرفراز بگٹی کی کھوسہ ہاؤس آمد، صاحبزادوں اور اہلخانہ سے تعزیت کی

ڈیرہ غازی خان (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اتوار کو کھوسہ ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی کھوسہ کے انتقال پر ان کے صاحبزادوں اور اہل خانہ بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی اور درجات کی بلندی کے لئے خصوصی دعا بھی کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر، دوراندیش اور سینئر سیاستدان سے محروم ہو گیا، مرحوم کی وفات نہ صرف ان کے خاندان بلکہ بلوچ اقوام اور پاکستان کی سیاست کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا خلا مدتوں محسوس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی کھوسہ کے ساتھ ان کے دیرینہ احترام پر مبنی تعلقات تھے اور ان کی وفات پر وہ گہرے رنج و غم کا شکار ہیں اور اس دکھ کو اپنا ذاتی صدمہ سمجھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مرحوم کی قومی خدمات کو ہمیشہ سنہرے الفاظ میں یاد رکھا جائے گا اور ملک و قوم کے لئے ان کی خدمات ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ، رکن اسمبلی مولوی نوراللہ و دیگر شخصیات بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھیں۔

ڈیرہ غازی خان، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | 13 اپریل 2026ء بمطابق 24 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 102

Page No. 6

دہشتگردوں کو ان کے عبرتناک انجام تک پہنچایا جائیگا، وزیراعلیٰ

امن دشمن عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے معصوم شہریوں کی جان و مال سے کھیلنے والوں کے خلاف ریاست پوری قوت کے ساتھ کارروائی کرے گی

بزدلانہ کارروائی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی میر سرفراز بگٹی کا بزار کنجی فائرنگ کا نوٹس، محکمہ داخلہ اور آئی جی سے فوری رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے بزار کنجی میں سبزی فروشوں پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داخلہ اور انسپکٹر جنرل (آئی جی) پولیس سے واقعے کی فوری رپورٹ طلب کرلی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر جاری اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے اس حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم شہریوں پر فائرنگ کی یہ بزدلانہ کارروائی کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ نے انتظامیہ کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ فائرنگ میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ امن دشمن عناصر قانون کی گرفت سے ہرگز نہیں بچ سکیں گے اور معصوم شہریوں کی جان و مال سے کھیلنے والوں کے خلاف ریاست پوری قوت کے ساتھ کارروائی کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی اور دہشت گردوں کو ان کے عبرتناک انجام تک پہنچایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی کھوسہ ہاؤس ڈی جی خان آمد

سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی کھوسہ کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت کی

ڈیرہ غازی خان (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو کھوسہ ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال پر ان کے صاحبزادگان اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا بھی کی اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر، دوراندیش اور سینئر سیاستدان سے محروم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ مرحوم کی وفات نہ صرف ان کے خاندان بلکہ بلوچ اقوام اور پاکستان کی سیاست کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے ساتھ ان کے دیرینہ احترام پر مبنی تعلقات تھے اور ان کی وفات پر وہ گہرے رنج و غم کا شکار ہیں اور اس دکھ کو اپنا ذاتی صدمہ سمجھتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مرحوم کی قومی خدمات کو ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا اور ملک و قوم کے لیے ان کی خدمات ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نور اللہ اور دیگر شخصیات بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ موجود تھیں۔

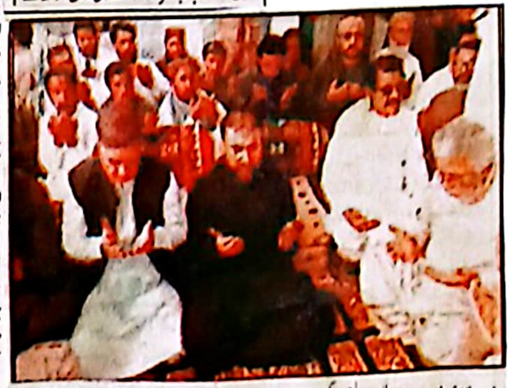

ڈیرہ غازی خان، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم

بیاد جمیل الرحمن

بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد پیر خان

جلد 77 | جمعرات 13 اپریل 2026ء 24 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 220

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ہزار گنجی واقعہ کا نوٹس، فوری رپورٹ طلب

امن دشمن عناصر کو معصوم اور نہتے شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی، واقعے میں ملوث عناصر کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور دہشت گرد عناصر کے خلاف سخت اور بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی کو بھی عوام کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے، حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے ہزار گنجی میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک | واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داخلہ اور انسپکٹر جنرل پولیس | سے فوری رپورٹ طلب کرلی ہے وزیراعلیٰ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بلوچستان نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور ناقابل برداشت کارروائی قرار دیا انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کو معصوم اور نہتے شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی میر سرفراز بگٹی نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا جبکہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور دہشت گرد عناصر کے خلاف سخت اور بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی کو بھی عوام کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وزیراعلیٰ کی سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی

ان کے انتقال سے ملک ایک مدبر دور اندیش سیاست دان سے محروم ہو گیا ہے

سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال سے بلوچ اقوام اور پاکستان کے سیاست میں انکا خلاء کبھی پر نہ ہوگا، سرفراز بگٹی

ڈی جی خان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کھوسہ ہاؤس پہنچ گئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق گورنر پنجاب کے انتقال پر انکے بیٹوں اور خاندان والوں سے اظہار تعزیت کیا وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق گورنر پنجاب کے انتقال پر فاتحہ خوانی اور دعا کی (بقیہ 33 صفحہ 2 پر)

انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر دور اندیش سیاست دان سے محروم ہوگیا ہے سردار ذوالفقار کھوسہ کا انتقال سے نہ صرف انکے خاندان کا نقصان ہوا بلکہ بلوچ اقوام اور پاکستان کے سیاست میں انکا خلاء کبھی پر نہ ہوگا سردار ذوالفقار کھوسہ سے ہمارے دیرینہ احترام کے تعلقات تھے۔ انکے وفات پے مغموم اور اس دکھ کو اپنا ذاتی صدمہ سمجھتا ہوں سردار ذوالفقار کھوسہ کے قومی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیگی اس موقع پر صوبائی وزیر سردار سلیم جان کھوسہ رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نور اللہ سمیت دیگر وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

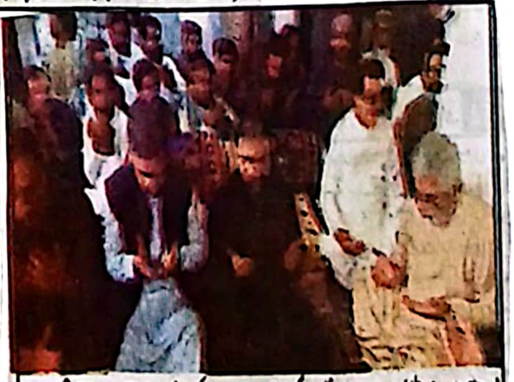

ڈیرہ غازی خان: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27	پیر 13 اپریل 2026ء، بمطابق 24 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے	شمارہ نمبر-100

عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہے ہیں

سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان نے رکھنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے

صوبائی حکومت شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے رکھنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا، تجارتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے اس منصوبے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس (بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 2 پر)

کے تحت متعلقہ اداروں کو فوری عملدرآمد کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں تاکہ منصوبے کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رکھنی بازار کی ترقی سے مقامی معیشت کو نئی جہت ملے گی کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئے گی اور تاجروں کو ایک منظم، محفوظ اور سہل کاروباری ماحول میسر آئے گا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کو مستحکم کرے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی اور شہروں کی منظم ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رکھنی بازار کی اپ گریڈیشن سے علاقے کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، شہری نظم و نسق بہتر ہوگا اور عوام کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی جو ایک خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کے وژن کی جانب اہم پیش رفت ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہزار گنجی واقعہ کا نوٹس لیکر رپورٹ طلب کر لی

ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی میں پیش آنے والے فائرنگ کے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شدید مذمت کرتے ہوئے محکمہ داخلہ اور آئی جی پولیس سے فوری رپورٹ طلب (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

کر لی ہے۔ انہوں نے فائرنگ کو بزدلانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات ناقابل برداشت ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ امن دشمن عناصر کو کسی صورت معصوم شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، جبکہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی امداد کی فراہمی یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ بعد ازاں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے بھی واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعے میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے اور دہشت گردوں کو معصوم جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکام کے مطابق واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں اور ذمہ داران کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر، سیاستدان سے محروم ہو گیا ہے، وزیر اعلیٰ

وفات بلوچ اقوام اور پاکستان کی سیاست کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا

ڈیرہ غازی خان (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو کھوسہ ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال پر ان کے صاحبزادگان اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا بھی کی اس موقع پر (بقیہ نمبر 46 صفحہ نمبر 7 پر)

اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر، دور اندیش اور سینئر سیاستدان سے محروم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ مرحوم کی وفات نہ صرف ان کے خاندان بلکہ بلوچ اقوام اور پاکستان کی سیاست کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے ساتھ ان کے دیرینہ احترام پر مبنی تعلقات تھے اور ان کی وفات پر وہ گہرے رنج و غم کا شکار ہیں اور اس دکھ کو اپنا ذاتی صدمہ سمجھتے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مرحوم کی قومی خدمات کو ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا اور ملک و قوم کے لیے ان کی خدمات ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نور اللہ اور دیگر شخصیات بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ موجود تھیں۔

ڈیرہ غازی خان، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر تعزیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | سوموار 13 اپریل 2026ء 24 شوال 1447ھ | شمارہ 09

وزیراعلیٰ بلوچستان نے رکنی بازار ترقیاتی منصوبے کی منظوری دیدی

شہری سہولیات کی فراہمی ہماری ترجیح ہے

سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان نے رکنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا، تجارتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے اس منصوبے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا

شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی اور شہروں کی منظم ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے رکنی بازار کی اپ گریڈیشن سے علاقے کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، شہری نظم و نسق بہتر ہوگا اور عوام کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے رکنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا، تجارتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور عوام کو معیاری سہولیات کی بقیہ 1 صفحہ 6 پر

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

فراہمی یقینی بنانا ہے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے اس منصوبے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے تحت متعلقہ اداروں کو فوری عملدرآمد کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں تاکہ منصوبے کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رکنی بازار کی ترقی سے مقامی معیشت کو نئی جہت ملے گی کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئے گی اور تاجروں کو ایک منظم، محفوظ اور سہل کاروباری ماحول میسر آئے گا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کو مستحکم کرے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی اور شہروں کی منظم ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رکنی بازار کی اپ گریڈیشن سے علاقے کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، شہری نظم و نسق بہتر ہوگا اور عوام کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی جو ایک خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کے وژن کی جانب اہم پیش رفت ہے

ڈیرہ غازی خان: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 | پیر 13 اپریل 2026، 24 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 102

وزیراعلیٰ بلوچستان: شہریوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی حکومتی ترجیحات میں شامل ہے

حکومت بلوچستان نے رکھنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے

ارکنجی میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس، امن دشمن عناصر کو معصوم اور نہتے شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اے این این) حکومت بلوچستان نے رکھنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا، تجارتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے اس منصوبے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے تحت متعلقہ اداروں کو فوری عملدرآمد کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں تاکہ منصوبے کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رکھنی بازار کی ترقی سے مقامی معیشت کو نئی جہت ملے گی کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئے گی اور تاجروں کو ایک منظم، محفوظ اور سہل کاروباری ماحول میسر آئے گا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کو مستحکم کرے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی اور شہروں کی منظم ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رکھنی بازار کی اپ گریڈیشن سے علاقے کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، شہری نظم و نسق بہتر ہوگا اور عوام کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی جو ایک خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کے وژن کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بزار کنجی میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داخلہ اور انسپکٹر جنرل پولیس سے فوری رپورٹ طلب کر لی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور ناقابل برداشت کارروائی قرار دیا انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کو معصوم اور نہتے شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی میر سرفراز بگٹی نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا جبکہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور دہشت گرد عناصر کے خلاف سخت اور بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی کو بھی عوام کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق گورنر سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی

سردار ذوالفقار کھوسہ کے انتقال سے بلوچ اقوام اور پاکستان کے سیاست میں انکا خلا کبھی پر نہ ہوگا، سرفراز بگٹی

ڈی جی خان (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کھوسہ ہاؤس پہنچ گئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق گورنر پنجاب کے انتقال پر انکے بیٹوں اور خاندان والوں سے اظہار تعزیت کیا وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق گورنر پنجاب کے انتقال پر فاتحہ خوانی اور دعا کی انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر دور اندیش سیاست دان سے محروم ہو گیا ہے سردار ذوالفقار کھوسہ کا انتقال سے نہ صرف انکے خاندان کا نقصان ہوا بلکہ بلوچ اقوام اور پاکستان کے سیاست میں انکا خلاء کبھی پر نہ ہوگا سردار ذوالفقار کھوسہ سے ہمارے دیرینہ احترام کے تعلقات تھے۔ انکے وفات سے مغموم اور اس دکھ کو اپنا ذاتی صدمہ سمجھتا ہوں سردار ذوالفقار کھوسہ کے قومی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیگی اس موقع پر صوبائی وزیر سردار سلیم جان کھوسہ، رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نور اللہ سمیت دیگر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ 50

پیر 13 اپریل 2026ء | 24 شوال | 1447ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ ایل سی بی-10

بلوچستان میں امن کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے، وزیراعلیٰ

بزارگئی میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس، فوری رپورٹ طلب، جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار

سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر، دوراندیش اور سینئر سیاستدان سے محروم ہوگیا، تعزیت کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بزارگئی میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داخلہ اور انسپکٹر جنرل پولیس سے فوری رپورٹ طلب کر لی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور ناقابل برداشت کارروائی قرار دیا انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کو معصوم اور نہتے شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی میر سرفراز بگٹی نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا جبکہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور دہشت گرد عناصر کے خلاف سخت اور بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی کو بھی عوام کے امن کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ڈیرہ غازی خان (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کو کھوسہ ہاؤس گئے جہاں انہوں نے سابق گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال پر ان کے صاحبزادگان اور اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا بھی کی اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے انتقال سے ملک ایک مدبر، دوراندیش اور سینئر سیاستدان سے محروم ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ مرحوم کی وفات نہ صرف ان کے خاندان بلکہ بلوچ اقوام اور پاکستان کی سیاست کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا انہوں نے کہا کہ سردار ذوالفقار علی خان کھوسہ کے ساتھ ان کے دیرینہ احترام پر مبنی تعلقات تھے اور ان کی وفات پر وہ گہرے رنج و غم کا شکار ہیں اور اس دکھ کو اپنا ذاتی صدمہ سمجھتے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مرحوم کی قومی خدمات کو ہمیشہ سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا اور ملک و قوم کے لیے ان کی خدمات ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نور اللہ اور دیگر شخصیات بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ موجود تھیں۔

حکومت پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے، سرفراز بگٹی

رکنی بازار کی ترقی سے مقامی معیشت کو نئی جہت ملے گی، تاجروں کو ایک منظم، محفوظ اور سہل کاروباری ماحول میسر آئے گا

عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی اور شہروں کی منظم ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (ن ن) حکومت بلوچستان نے رکنی بازار کی جامع بہتری، تزئین و آرائش اور ترقیاتی منصوبے کی منظوری دے دی ہے جس کا مقصد علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا، تجارتی ڈھانچے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے اس منصوبے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے تحت متعلقہ اداروں کو فوری عملدرآمد کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں تاکہ منصوبے کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ رکنی بازار کی ترقی سے مقامی معیشت کو نئی جہت ملے گی کاروباری سرگرمیوں میں وسعت آئے گی اور تاجروں کو ایک منظم، محفوظ اور سہل کاروباری ماحول میسر آئے گا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کو مستحکم کرے گا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت شہری سہولیات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے عوام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سہولیات کی فراہمی اور شہروں کی منظم ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رکنی بازار کی اپ گریڈیشن سے علاقے کی مجموعی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا، شہری نظم و نسق بہتر ہوگا اور عوام کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی جو ایک خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کے وژن کی جانب اہم پیش رفت ہے۔

ڈیرہ غازی خان، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سردار ذوالفقار علی کھوسہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۲ Dated: 13 APR 2026 Page No. 12

دہشتگرد بیرونی آقاؤں کی ایماء پر حالات خراب کر رہے ہیں، صادق عمرانی

کوئٹہ شہر میں دہشتگردی کا واقعہ رونما ہونا پاکستان اور بلوچستان میں قیام امن کیلئے جاری کوششوں کو خراب کرنا ہے، سینئر صوبائی وزیر

عالمی برادری کی قابل مذمت دہشت گرد عناصر آسان اہداف کو نشانہ بنا کر خوف و ہراس پھیلانے میں مصروف ہیں جنہیں کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوگی، رہنما پی پی

کوئٹہ (ن ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بزار جی کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ دہشت گرد عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر بزدلانہ کارروائیوں سے صوبے کا امن وامان خراب کرنا چاہتے ہیں جس میں انہیں کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح اور خصوصاً خطے کی مخدوش صورتحال کے پیش نظر کوئٹہ شہر میں دہشت گردی کے واقعہ کا رونما ہونا پاکستان .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

اور خصوصاً بلوچستان میں قیام امن کیلئے جاری کوششوں کو خراب کرنا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعہ میں معصوم شہریوں کی جانوں کے ضیاع پر انتہائی دلی دکھ اور افسوس ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی جان و مال کی حفاظت کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے لیکن دہشت گرد عناصر آسان اہداف کو نشانہ بنا کر خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں انہیں کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ صوبائی وزیر نے فائرنگ کے واقعہ میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی ہے۔

بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، نسیم الرحمن ملاخیل

پانی کی قلت اور زرعی زمینوں کی بربادی بڑا چیلنج، صورتحال کے پیش نظر حکومت نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کر دیا

وفاقی سطح پر کلائمیٹ فنانسنگ میں بلوچستان کو جائز حصہ دیا جائے تاکہ اس چیلنج کا موثر طور پر مقابلہ کر سکیں، صوبائی مشیر ماحولیات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، پانی کی قلت اور زرعی زمینوں کی بربادی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مطابق ''بلوچستان ماحولیاتی لحاظ سے ایک حساس صوبہ .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ہے ہمیں مستقبل کے خطرات کو روکنے کے لئے آج اقدامات کرنے ہوں گے۔ شجرکاری، پانی کے ذخائر کی حفاظت اور صاف توانائی کو فروغ دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل نے کہا کہ ''بلوچستان میں کلائمیٹ چینج کے اثرات روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ ہم نے صوبے بھر میں 'گرین بلوچستان' مہم کے تحت بڑے پیمانے پر شجرکاری، آلودگی کنٹرول اور ماحولیاتی تعلیم کو فروغ دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔'' نسیم الرحمان ملاخیل نے مزید بتایا کہ ماحولیاتی تحفظ کے لئے عوام، سول سوسائٹی اور میڈیا کو بھی اعتماد میں لیا جا رہا ہے۔ ''ماحول صرف حکومت کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہم ضلعی سطح پر ماحولیاتی کمیٹیاں قائم کر رہے ہیں تاکہ مقامی سطح پر مسائل کی نشاندہی اور ان کا حل ممکن ہو سکے۔'' حکومت بلوچستان کا موقف ہے کہ وفاقی سطح پر کلائمیٹ فنانسنگ میں بلوچستان کو جائز حصہ دیا جائے تاکہ صوبہ اس چیلنج کا موثر طور پر مقابلہ کر سکے۔

پاکستان نے عالمی سطح پر اپنی پہچان مزید مضبوط کرلی، سلیم کھوسہ

ایران امریکہ تنازعے کے دوران پاکستان کی سفارتی کاوشیں قابل تحسین ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان نے عالمی سطح پر ایک ذمہ دار اور امن دوست ملک کے طور پر اپنی پہچان مزید مضبوط کی ہے انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ایران امریکہ تنازعے کے دوران .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کی سفارتی کاوشیں قابل تحسین ہیں، جن کے باعث پاکستان کو عالمی سطح پر پذیرائی ملی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ قیادت نے نہایت بصیرت اور دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک متوازن خارجہ پالیسی اپنائی، جو ملکی مفادات کے عین مطابق ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی سمیت پورا صوبہ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی بہترین قیادت اور سفارتی بصیرت کو سراہتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے نہ صرف اپنے قومی وقار کا تحفظ کیا بلکہ عالمی امن کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات میں پاکستان کا مثبت اور ذمہ دارانہ کردار مستقبل میں بھی عالمی سطح پر ملک کے امیج کو مزید بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا بزدلانہ فعل ہے، علی مدد جتک

ملوث عناصر کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، صوبائی وزیر

حکومت متاثرین کو ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی، رہنما پاکستان پیپلز پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے بزار کنجی میں پیش آنے والے فائرنگ کے افسوسناک واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ حاجی میر علی مدد جتک نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انتہائی بزدلانہ اور ناقابل برداشت عمل ہے، ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ حکومت متاثرین کو ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی۔ حاجی میر علی مدد جتک نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور امن و امان کے قیام کیلئے ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 APR 2026 Page No. 13

صوبائی وزیر صحت کا دورہ سول ہسپتال، ہیلتھ کارڈ طبی سہولیات کا جائزہ

بہترین طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے: بخت محمد کاکڑ

سرکاری ہسپتالوں میں مانیٹرنگ کے عمل کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے، موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان، بخت محمد کاکڑ کی ہدایات پر بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اور اسٹیٹ لائف انشورنس کی مشترکہ ٹیم نے سنڈیمن پراونشل ہسپتال (سول ہسپتال) کوئٹہ اور اولڈ ٹراما سینٹر کا مانیٹرنگ و سہولت کاری دورہ کیا۔ دورے کا مقصد بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لینا اور مریضوں کو درپیش مسائل کے حل کو یقینی بنانا تھا اس موقع پر ٹیم نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات اور ٹراما سینٹر کا معائنہ کیا اور زیر علاج مریضوں سے ملاقات کر کے فراہم کی جانے والی سہولیات سے متعلق آگاہی حاصل کی۔ مشترکہ ٹیم نے ہسپتال انتظامیہ کے ساتھ ملاقات........

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران سروسز کے معیار کو مزید بہتر بنانے، مریضوں کو بروقت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنانے، اور بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت سہولیات کو مزید موثر بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی ہدایات کے مطابق عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور اس سلسلے میں مانیٹرنگ کے عمل کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ ہر مستحق مریض کو بلاتعطل علاج کی سہولت میسر آ سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 13 APR 2026 Page No. 14

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ کی زرعی زمینوں سے متعلق تفصیلی رپورٹ مرتب، مختلف امور کا جائزہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کی زیر صدارت کوئٹہ کی زرعی زمینوں پر ایگری کلچر ٹیکس کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر کچلاک اور متعلقہ سب ڈویژنز کے تحصیلداران و پٹواریوں نے شرکت کی، اجلاس کے دوران کوئٹہ کی زرعی زمینوں سے متعلق تفصیلی رپورٹ مرتب کی گئی اور مختلف امور کا جائزہ لیا گیا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) نے ہدایت کی کہ زرعی زمینوں کے مالکان کی رجسٹریشن کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ ٹیکس نظام کو موثر بنایا جا سکے، اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ وہ زرعی مالکان جو ایگری کلچر ٹیکس جمع نہیں کروائیں گے، ان کے لینڈ ریکارڈ کو قانونی کارروائی کے لیے روک دیا جائے گا، ضلعی انتظامیہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ اس حوالے سے اقدامات کو تیز کریں اور مقررہ وقت میں اہداف حاصل کیے جائیں۔

ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ نے انسداد پولیو مہم کا افتتاح کیا

ضلعی انتظامیہ اور دیگر ادارے مہم کو کامیاب بنانے کے لیے متحرک ہیں، منور حسین مگسی

قلعہ عبداللہ (ج ن) ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی نے 13 اپریل سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر دولت خان کاکڑ بھی ان کے ہمراہ موجود تھے ڈی سی قلعہ عبداللہ نے پولیو کے خاتمے کے عزم کا اعادہ کیا اس موقع پر انہوں نے پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام تر اقدامات کا جائزہ لیا گیا ڈی سی قلعہ عبداللہ نے کہا کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں پولیو مہم کے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں اور اس سلسلے میں مختلف ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو گھر گھر جا کر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں گی انہوں نے کہا کہ اس مہم کے دوران ضلع بھر میں پانچ سال سے کم عمر کے 547,62 بچوں اور بچیوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور مہم کو کامیاب بنانے کے لیے سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ پولیو ٹیمیں بلا خوف و خطر اپنے فرائض انجام دے سکیں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ ادارے باہمی تعاون سے اس مہم کو کامیاب بنانے کے لیے متحرک ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر دولت خان کاکڑ نے بھی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے جس کے خاتمے کے لیے انتھک کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ پولیو ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور اپنے پانچ سال تک کے عمر بچوں کو لازمی طور پر پولیو کے قطرے پلوا کر انہیں عمر بھر کی معذوری سے بچائیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن ... محکمہ لیبر اینڈ ... میں باری کو ضلع گوادر کے ماہی گیروں جن کو ... پہنچنے کے لیے باقاعدہ تربیت فراہم ... ان سے ... رپورٹ سمیت دیگر ضروری دستاویزات حاصل کیے جانے کے باوجود تاحال ان کو ... روزگار نہیں دیے جانے کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ اجلاس میں قائمہ کمیٹی برائے محکمہ سوشل ویلفیئر کی رپورٹ برائے بلوچستان انسداد گداگری مسودہ قانون، قائمہ کمیٹی برائے محکمہ محنت و افرادی قوت کی رپورٹ برائے بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کا ترمیمی مسودہ قانون، قائمہ کمیٹی برائے محکمہ محنت و افرادی قوت کی رپورٹ برائے بلوچستان ... کمیشن کا مسودہ قانون، قائمہ کمیٹی برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی رپورٹ برائے بلوچستان سروس ٹریبونل کا مسودہ قانون اور بلوچستان یونیورسٹیز کا مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

پوست کے خاتمے کی فیز ٹو مہم کامیابی سے جاری ہے، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ

مجموعی طور پر 1554 ایکڑ پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو تلف کر دیا گیا، اسسٹنٹ کمشنر

قلعہ عبداللہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں منشیات کے خلاف جاری پوست (پاپی) کے خاتمے کی مہم فیز II کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر منور حسین مگسی نے پوست کی فصل کے خلاف جاری آپریشن کے دورے کے دوران صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا، انہوں نے آپریشن کی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور تمام متعلقہ اداروں اور ٹیموں کی کارکردگی کو سراہا۔ ضلع قلعہ عبداللہ میں جاری پوست کی ...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

فصل کے خلاف ضلعی انتظامیہ قلعہ عبداللہ، پولیس فورس، اینٹی نارکوٹکس فورس اور دیگر متعلقہ اداروں کے افسران و اہلکاروں نے مل کر اسسٹنٹ کمشنر قلعہ عبداللہ کی نگرانی میں کی اس آپریشن میں ایف سی 77 ونگ، پولیس، اینٹی نارکوٹکس فورس (ANF)، انسپکٹر ایکسائز و نارکوٹکس رفیق خان ناصر اور ضلعی انتظامیہ نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ ضلعی انتظامیہ کے ایک ذمہ دار آفیسر نے کہا کہ اس کارروائی کے دوران ٹیموں نے تحصیل گلستان کے علاقوں ڈوگی، بگیکی، ... اور تحصیل قلعہ عبداللہ کے علاقوں گلستان کراس، حبیب زئی، میزئی، جنگل پیر علیزئی، کاریزی اور ... میں آپریشن کیا۔ اس دوران مجموعی طور پر 1554 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو مکمل طور پر تلف کر دیا گیا اے سی قلعہ عبداللہ نے کہا کہ ٹیم ا نے قلعہ عبداللہ میں 1608 ایکڑ رقبہ ٹریکٹرز ... گلستان میں 1843 ایکڑ رقبہ صاف کیا انہوں نے کہا کہ اس آپریشن کے دوران روایتی طریقوں کے ذریعے سے 183 ایکڑ رقبہ ٹریکٹرز کے ذریعے کلیئر کر دیا گیا

ٹیکس دہندگان اپنے POS سسٹمز کو مکمل فعال رکھیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

واجبات ادا کریں تاکہ کسی بھی قانونی کارروائی سے بچا جا سکے، اتھارٹی

کوئٹہ (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب احمد نوشیروانی کے وژن اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے چیئرپرسن عبداللہ خان کی ہدایات کی روشنی میں صوبے بھر میں جاری مانیٹرنگ مہم کے سلسلے میں آج مختلف ریسٹورنٹس پر ٹیمیں تعینات کی گئیں۔ اتھارٹی کے مطابق مانیٹرنگ ٹیم نے OPTP اور Master Biryani کا دورہ کیا جہاں ٹیکس قوانین پر عملدرآمد اور POS سسٹم کی درست انٹیگریشن کا جائزہ لیا گیا۔ بی آر اے نے تمام ٹیکس ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

دہندگان کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے POS سسٹمز کو مکمل طور پر فعال رکھیں، فروخت کی درست رپورٹنگ یقینی بنائیں اور مقررہ مدت کے اندر ٹیکس ریٹرن فائل کریں اور واجبات ادا کریں تاکہ کسی بھی قانونی کارروائی سے بچا جا سکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 2

Dated: 13 APR 2026 Page No. 15

ڈی سی قلات: کھلی کچہریوں کے انعقاد کے بعد ضلع قلات میں 86 اسکول فعال ہو گئے

ضلعی انتظامیہ نے محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر باصلاحیت اساتذہ کی تعیناتیاں کر کے تمام اسکولز فنکشنل کیے

محکمہ تعلیم میں فیز 4 میں بھی مرد خواتین اساتذہ کی تقرریاں خوش اسلوبی سے سرانجام دی گئی ہیں، منیر احمد درانی

قلات (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن قلات کی جانب سے گزشتہ پانچ مہینوں کے دوران 22 کھلی کچہریاں منعقد کی گئیں جن میں پانچ ڈسٹرکٹ لیول اور 17 تحصیل لیول پر منعقد کی گئیں ضلعی انتظامیہ کی زیر صدارت منعقدہ کھلی کچہریوں میں عوام الناس نے بھرپور انداز میں شرکت کی اور مسائل کی نشاندہی کی ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی نے اپنے دفتر میں میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد سے قبل ضلع قلات میں 86 اسکول غیر فعال تھے الحمدللہ ضلعی انتظامیہ نے وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری کی ہدایت پر محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر باصلاحیت اساتذہ کی تعیناتیاں کرکے تمام اسکولز فنکشنل کیے محکمہ تعلیم (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر5 پر)

میں فیز 4 میں بھی مرد خواتین اساتذہ کی تقرریاں خوش اسلوبی سے سرانجام دی گئی ہیں ڈپٹی کمشنر قلات نے کہا ہے کہ کھلی کچہریوں میں عوام الناس نے تعلیم وصحت کے مسائل کی نمایاں طور پر نشاندہی کی اور انتظامیہ نے ہر کھلی کچہری میں متعلقہ محکمے سے پیشرفت رپورٹ اور عوام الناس کو آگاہی فراہم کرتے رہے ہیں ڈپٹی کمشنر قلات کا کہنا تھا کہ تعلیم وصحت کے محکموں کے بلڈنگز کی تعمیر ومرمت کے پی ایس ڈی پی پراجیکٹس میں 70 فیصد منصوبے شامل کیے گئے ہیں ضلع قلات میں 22 بی ایچ یوز 11 سول ڈسپنسریاں تین رورل ہیلتھ سینٹرز مکمل طور فنکشنل بمع ادویات سمیت دیگر طبی سہولتوں کی رسائی عوام تک ممکن بنادی گئی۔ ڈی سی قلات نے بتایا کہ ضلع میں 8 شیلٹرلیس اسکول بھی کے بلڈنگز کا 80 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے کھلی کچہریوں میں کمیونٹی واٹر سپلائی اسکیمات سے متعلق اسسمنٹ اور شہریوں کی جانب سے دی گئی تجاویز کی روشنی میں 19 منصوبے پی ایس ڈی پی میں شامل کیے ہیں جنکی تکمیل سے اکثریتی آبادی کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی ممکن ہوگی ڈپٹی کمشنر قلات نے بتایا کہ قلات کی قدرتی حسن اور خوبصورتی برقرار رکھنے کیلیے تھیم پارک کا قیام بھی عمل میں لایا جارہا ہے اشیائے خوردونوش وپٹرولیم مصنوعات کی ذخیرہ اندوزی اور مہنگائی کی روک تھام کیلئے مانیٹرنگ کمیٹیاں فعال اور متحرک کردی گئی ہیں سروسز ڈیلیوری کیلئے انتظامیہ اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہے انتظامی افسران ہمہ وقت عوام کی خدمت کیلئے کوشاں ہیں۔

Century Express Quetta

ڈی سی زیارت کا کم ریونیو جمع کرنے پر اظہار برہمی

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت ریونیو کولیکشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر سنجاوی شیر شاہ غلزئی، نور احمد تحصیلدار زیارت، عبدالوکیل تحصیلدار سنجاوی، اور پٹواری زیارت وسنجاوی نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 26-2025 کے دوران ریونیو کولیکشن کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ریونیو وصولی کی انتہائی کم شرح جمع کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ریونیو عملے کو سخت وارننگ جاری کی اور ہدایت کی کہ مقررہ اہداف ہر صورت میں حاصل کیے جائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ریونیو سٹاف اپنی کارکردگی میں بہتری لاتے ہوئے فیلڈ میں متحرک کردار ادا کرے، نادہندگان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، اور روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت رپورٹ پیش کی جائے۔

ڈی سی دکی کا گورنمنٹ ڈگری کالج کا دورہ

دکی (ن) ڈپٹی کمشنر دکی محمد نعیم خان نے تحصیلدار سردار عبدالرازق دمڑ اور چیئرمین میونسپل کمیٹی ملک کلیم اللہ ترین کے ہمراہ گورنمنٹ ڈگری کالج دکی کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے کالج ہال کا جائزہ لیا، جو گزشتہ بارشوں کے دوران نقصان زدہ ہوا تھا، اور متعلقہ حکام کو ہال کی فوری مرمت اور بحالی کے اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ انہوں نے کالج میں طلباء اور اسٹاف کے لیے پارکنگ کی نئی تعمیر کیلئے جگہ کا معائنہ بھی کیا تاکہ محفوظ اور منظم پارکنگ کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے کالج انتظامیہ اور عملے سے ملاقات بھی کی اور انہیں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے، سہولیات کو مؤثر بنانے، اور طلبہ کی تعلیمی وعملی تربیت کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرنے کی ہدایات دیں۔

غیر رجسٹرڈ مدارس فوری رجسٹریشن کرائیں، ڈی سی دکی

دکی (خ ن) حکومت بلوچستان کی جاری کردہ ہدایات پر عملدرآمد کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر دکی محمد نعیم خان کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے تمام مدارس کے مہتمم وناظمین نے شرکت کی۔ اجلاس میں مدارس کی رجسٹریشن کے عمل، نظم وضبط، اور سرکاری پالیسیوں پر عملدرآمد کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام غیر رجسٹرڈ مدارس فوری طور پر اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ تمام مدارس اپنے زیر تعلیم طلباء اور تدریسی عملے کا مکمل اور مستند ڈیٹا مرتب کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated 13 APR 2026 Page No. 16

تربت: شاہی تمپ میں ڈینگی کا پھیلاؤ، طبی مرکز میں اضافی عملہ تعینات کرنے کی منظوری

متاثرہ افراد کی شرح 80 فیصد تک جا پہنچی، مچھروں کے خاتمے کیلئے سپرے اور دیگر حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں گے، ڈپٹی کمشنر کیچ

تربت (نمائندہ انتخاب) شاہی تمپ میں ڈینگی وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے ہنگامی اقدامات تیز کر دیے ہیں، ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے صورت حال کا نوٹس لیتے ہوئے ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف رند کو طلب کیا اور فوری طور پر بی ایچ یو میں اضافی طبی عملہ تعینات کرنے کی ہدایت جاری کی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ کی ہدایات کے بعد محکمہ صحت نے بی ایچ یو شاہی تمپ میں میڈیکل آفیسر سمیت تین افسران کی فوری تعیناتی کے بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

احکامات جاری کر دیے ہیں تاکہ متاثرہ علاقے میں طبی سہولیات کو بہتر بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ ڈینگی سے متعلق آگاہی مہم کو موثر بنایا جائے اور مچھر کے خاتمے کے لیے اسپرے اور دیگر اقدامات فوری طور پر یقینی بنائے جائیں۔ ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالرؤف رند نے ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ شاہی تمپ میں ڈینگی سے متاثرہ افراد کی شرح پہلے 80 فیصد تک پہنچ گئی تھی جو ضلعی انتظامیہ کے بروقت اور ہنگامی اقدامات کے نتیجے میں یہ شرح کم ہو کر 30 فیصد رہ گئی ہے اور بہت جلد اس پر مکمل قابو پالیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہنگامی صورتحال کے تحت بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں اور گزشتہ سالوں کے مقابلے میں اس سال ڈینگی کے کیسز میں واضح کمی دیکھی گئی ہے جس کا کریڈٹ بہترین حکمت عملی اور بروقت اقدامات کو جاتا ہے۔

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کا ہونہار و مستحق طلباء کیلئے اسکالرشپ پروگرام کا اعلان

اقدام وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی جانب اہم پیشرفت، اسکالرشپس میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر دی جائیں گی، خالد ماندائی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ نے 2025-26 کے لئے اسکالرشپ پروگرام کا اعلان کر دیا، جس کے تحت صوبے کے ہونہار اور مستحق طلباء کو بالخصوص فنی تعلیم کے شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ یہ اقدام وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق نوجوانوں کو تعلیم اور ہنر کے ذریعے بااختیار بنانے کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ چیف ایگزیکٹو افسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد ماندائی نے بتایا کہ BEEF اسکالرشپ پالیسی 2024 کی کامیابی کے تسلسل میں پروگرام کو مزید وسعت دی گئی ہے، جس کے تحت ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئرنگ کے طلباء کو خصوصی مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسکالرشپس میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر دی جائیں گی جبکہ معذور، یتیم اور اقلیتی طلباء کے لئے خصوصی کوٹہ بھی مختص ہے۔ بلوچستان کے ڈومیسائل رکھنے والے ایسے طلباء جو سرکاری اداروں میں زیر تعلیم ہوں اور سال 2025 کے امتحانات میں کم از کم 60 فیصد یا سمسٹر بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

سسٹم میں 75 فیصد نمبر حاصل کریں، درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔ خالد ماندائی کے مطابق منتخب طلباء کو BEEF پالیسی کے تحت مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے طلباء کو ہدایت کی کہ وہ اپنی درخواستیں بروقت جمع کروائیں، کیونکہ آخری تاریخ 31 مئی مقرر کی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 APR 2026 Page No. 17

گوادر کے ماہی گیروں کو سبسڈی پر فائبر گلاس کشتیاں فراہم کرنے کا اعلان

24 فٹ لمبی کشتیاں گرین فائبر گلاس بونس اسکیم کا حصہ، 85 سے 90 ہارس پاور کے انجن نصب اور جدید انسولیٹڈ اسٹوریج موجود ہے

کشتی کی مجموعی لاگت 52 لاکھ 95 ہزار روپے، بلوچستان حکومت 90 فیصد لاگت برداشت کرے گی، ماہی گیروں کی معاشی حالت بہتر ہوگی، مولانا ہدایت الرحمن

گوادر (این این آئی) بلوچستان حکومت کے محکمہ ماہی گیری نے گوادر کے کم آمدنی والے ماہی گیروں کے لیے 92 جدید فائبر گلاس کشتیاں سبسڈی پر فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق 24 فٹ لمبی یہ کشتیاں "گرین فائبر گلاس بونس اسکیم" کا حصہ ہیں، جن میں 85 سے 90 بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

ہارس پاور کے انجن نصب ہیں اور جدید انسولیٹڈ اسٹوریج موجود ہے جس سے مچھلی کے معیار کو محفوظ رکھنے اور خراب ہونے سے بچانے میں مدد ملے گی۔ رپورٹ کے مطابق گوادر سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ سربندر فشریز آفس کے دورے کے دوران اس منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ہر کشتی کی مجموعی لاگت 52 لاکھ 95 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت بلوچستان حکومت 90 فیصد لاگت برداشت کرے گی، جبکہ رجسٹرڈ ماہی گیروں کو باقی 10 فیصد یعنی تقریباً 5 لاکھ 29 ہزار 500 روپے چار سالہ اقساط میں ادا کرنا ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ یہ اسکیم ساحلی ماہی گیر برادری کی معاشی حالت بہتر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے اور اس سے ماہی گیری کے شعبے کو جدید بنانے میں مدد ملے گی۔ رپورٹ کے مطابق کشتیوں کی تقسیم شفاف قرعہ اندازی کے عمل کے ذریعے کی جائے گی، جس کی نگرانی ڈائریکٹر جنرل فشریز کی سربراہی میں قائم کمیٹی کرے گی۔ مختلف ساحلی اضلاع میں رجسٹرڈ ماہی گیروں کی تعداد کے مطابق کوٹہ مختص کیا گیا ہے، جن میں سے چھ کشتیاں خاص طور پر سربندر کے علاقے کے لیے مختص ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق حکام نے اہل ماہی گیروں پر زور دیا ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنے متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کے دفاتر میں درخواستیں جمع کرائیں۔

حب: سرکاری نرخ کی خلاف ورزی پر متعدد ایرانی پیٹرول پمپس سیل

عوام کو ریلیف اولین ترجیح، ڈی سی

کسی کو من مانی کرنے کی اجازت نہیں دینگے، عوام گرانفروشی کے مرتکب پمپس مالکان کی نشاندہی کریں، انتظامیہ سخت ایکشن لے گی، جمعہ داد مندوخیل

حب (نمائندہ انتخاب) حب انتظامیہ کی کارروائی متعدد ایرانی فیول یونٹ سیل کر دیئے گئے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ ایرانی تیل کے مہنگے نرخوں پر فروخت کرنے کا ضلعی حب انتظامیہ نے عوامی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے مہنگے داموں ایرانی تیل فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا ڈپٹی کمشنر حب، کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر (یو ٹی) کاشف بلوچ نے گزشتہ روز حب کے مختلف علاقوں میں بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

اچانک چھاپہ مار کارروائیاں کیں اور کارروائی کے دوران مہنگے ریٹ پر ایرانی تیل فروخت کرنے والے متعدد فیول یونٹس کو سیل کر دیا گیا جو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پیٹرول اور ڈیزل زائد قیمتوں پر فروخت کر رہے تھے اس حوالے سے حکام کے مطابق یہ یونٹس نہ صرف سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی کر رہے تھے بلکہ عوام کا استحصال بھی کیا جا رہا تھا اسسٹنٹ کمشنر (یو ٹی) کاشف بلوچ نے موقع پر موجود دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ مقررہ نرخوں پر ہی تیل کی فروخت یقینی بنائیں، بصورت دیگر مزید سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو بھی من مانی قیمتیں وصول کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی یا زائد نرخ وصولی کی صورت میں فوری طور پر ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کریں تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے ضلعی انتظامیہ نے عندیہ دیا ہے کہ آئندہ دنوں میں بھی ایسی کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ ناجائز منافع خوری کا خاتمہ کیا جا سکے اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 13 APR 2026 Page No. 18

جدوجہد جاری، خاموش رہیں گے نہ کسی دباؤ میں آئینگے

مولانا ہدایت الرحمن

آج ہم محفوظ نہیں تحفظ دینے والے چار دیواریاں اونچی کرکے اپنی حفاظت میں معروف ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

بلوچستان کے عوام کو غلام بنانے، حقوق سے محروم رکھنے کی پالیسی اوران پر طاقت کا استعمال تباہ کن ثابت ہوگا، ایم پی اے

عوام جماعت اسلامی کا ساتھ دیں گے تو مسائل ومشکلات میں کمی کی راہ ہموار ہوگی، ایم پی اے کا کوئٹہ میں دعوتی کیمپ سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے سیاسی قبائلی عوام، نوجوانوں، طلباء اور خواتین کو جماعت اسلامی میں شمولیت کی دعوت دیتے ہیں۔ ہم تبدیلی کی جدوجہد وخدمت کیساتھ جمہوری .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

مزاحمت وبغاوت بھی جاری رکھیں گے خاموش ہوں گے نہ کسی کے دباؤ میں آئیں گے 85 ارب امن وامان پر خرچ کرنے کے باوجود ہم محفوظ نہیں ہماری حفاظت والے خود چار دیواری اونچی کرکے اپنی حفاظت میں معروف ہیں بلوچستان کے عوام کو غلام، حقوق سے محروم بنانے کی پالیسی طاقت کا استعمال تباہ کن ہوگا جماعت اسلامی عوام کے مسائل کا حل، حقوق دلانے اور نظام کی تبدیلی کی حقیقی تحریک ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کوئٹہ کے زیر اہتمام دعوتی مہم کے سلسلے میں چمن پھاٹک کے قریب ختم نبوت چوک پر ''دعوتی کیمپ'' میں میڈیا ورکرز سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مرکزی ڈپٹی سیکرٹری مولانا عبدالحق ہاشمی، امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالنعیم رند، اعجاز محبوب، اسلامی جمعیت طلبہ کوئٹہ کے ناظم اخونزادہ عطاالرحمان نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر نائب امیر صوبہ زاہد اختر بلوچ، عبدالمجید سربازی، ڈاکٹر نعمت اللہ، مولانا عبدالحمید منصوری، محمد حلیم حماس سمیت جماعت اسلامی و اسلامی جمعیت طلباء اور جے آئی یوتھ کے ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ دعوتی مہم میں ہر سطح پر عوامی دلچسپی، شمولیتیں، ممبر سازی خوش آئند ہیں۔ عوام جماعت اسلامی کا ساتھ دیں گے تو مسائل مشکلات پریشانیوں میں کمی حقوق امن اور ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔ دعوتی مہم بلوچستان بھر میں گوادر سے ژوب تک جاری ہے۔ حقیقی تبدیلی انصاف ترقی وامن اور عدل کے حصول کیلئے جماعت اسلامی کے دروازے عوام وخواص کیلئے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی ایک پرامن، جمہوری اور عوامی جدوجہد پر یقین رکھنے والی جماعت ہے جو گزشتہ کئی دہائیوں سے بلوچستان میں حقوق کے حصول، ملک میں آئین و قانون کی بالادستی، شفاف نظام حکومت اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لئے سرگرم عمل ہے۔ جماعت اسلامی کا نظریہ محض نعروں تک محدود نہیں بلکہ عملی جدوجہد کے ذریعے ایک حقیقی فلاحی اور اسلامی جمہوری معاشرے کے قیام پر مبنی ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ موجودہ نظام میں پائی جانے والی خامیاں، بدعنوانی، ناانصافی اور عوامی مسائل کا حل صرف اسی صورت ممکن ہے جب ایک دیانتدار، جوابدہ اور عوام دوست قیادت سامنے آئے۔

عوام کے مسائل پارلیمنٹ کے اندر موثر انداز میں اٹھائینگے

خوشحال کاکڑ

پارٹی عوام کے بنیادی حقوق کے حصول، ناانصافیوں کے خاتمے کیلئے جدوجہد مزید تیز کرے گی، چیئرمین پشتونخوانیپ

پشتونخوانیپ نظریاتی، اصولی اور عوام دوست جماعت، جو ہر ناانصافی، استحصال اور غیر جمہوری رویوں کے خاتمے کیلئے کوشاں ہے

کارکن پارٹی منشور، نظریات اور پروگرام گھر گھر پہنچانے کیلئے دن رات محنت کریں، خوسنوب، تحصیل پیاؤ دولت زئی میں اجتماعات سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (آن لائن) پشتونخوانیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین اور رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صرف ایک منظم، نظریاتی اور عوامی بنیادوں پر قائم سیاسی جماعت ہی اپنی قوم اور عوام کی ملی نجات کی تحریک کو منطقی انجام تک پہنچا سکتی ہے .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پارٹی کارکنان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پارٹی کے منشور، نظریات اور پروگرام کو گھر گھر پہنچانے کیلئے دن رات محنت کریں، عوام سے قریبی رابطہ قائم رکھیں اوران کے مسائل کو اجاگر کریں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ بطور عوامی نمائندہ ژوب، شیرانی اور قلعہ سیف اللہ کے عوام کے مسائل کو پارلیمنٹ میں بھرپور اور موثر انداز میں اٹھاتے رہیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع قلعہ سیف اللہ کے زیر اہتمام علاقہ خوسنوب اور تحصیل پیاؤ دولت زئی میں منعقد ہونے والی دو اہم، منظم اور شاندار علاقائی کانفرنسوں سے اپنے صدارتی خطاب میں کیا ان کانفرنسوں کا مقصد تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانا، پارٹی کے نظریاتی پیغام کو نچلی سطح تک عام کرنا اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے موثر حکمتِ عملی ترتیب دینا تھا۔ پہلی کانفرنس علاقہ خوسنوب میں منعقد ہوئی، جس میں کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد نے بھرپور شرکت کی کانفرنس سے پارٹی کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی قائدین نے خطاب کرتے ہوئے ملک کی موجودہ سیاسی، معاشی اور سماجی صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی اور عوام کو درپیش مسائل، خصوصاً مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم وصحت کی ناکافی سہولیات اور بنیادی حقوق کی پامالی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 APR 2026 Page No. 19

مائنز اینڈ منرل بل پر جمعیت نے سنجیدہ اور متحرک کردار ادا کیا، مولانا عبدالواسع

مائنز اینڈ منرل بل محض قانونی سودہ نہیں، بلوچستان کے بچوں کے مستقبل، صوبے کے معاشی حق کا بنیادی سوال ہے، صوبائی امیر جمعیت
جے یو آئی نے اس ایشو پر اسمبلی کے فلور، میدانِ عمل، عدالتی فورمز پر بھرپور انداز میں صوبے کے عوام کی نمائندگی کی ہے

ہم نے ہمیشہ اقتدار کو ٹھوکر مار کر اصولوں، عوامی مفاد کو ترجیح دی، کبھی صوبے کے اجتماعی مفادات پر سمجھوتہ نہیں کیا، سینئر

کوئٹہ (آن لائن) امیر مولانا عبدالواسع، سینئر امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل بل محض ایک قانونی سودہ نہیں بلکہ بلوچستان کے بچوں کے مستقبل، وسائل پر اختیار اور صوبے کے معاشی حق خودمختاری کا بنیادی سوال ہے اس حساس ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

اور قومی اہمیت کے حامل معاملے پر جمعیت علماء اسلام نے ہر سطح پر بھرپور، سنجیدہ اور متحرک کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں اس بل کو دوبارہ متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا، جہاں اب اس پر جامع، تفصیلی اور مشاورتی انداز میں بحث ہوگی تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی رائے سے ایک منصفانہ اور قابلِ قبول قانون تشکیل دیا جا سکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جے یو آئی نے اس اہم ایشو پر اسمبلی کے فلور، میدانِ عمل، عدالتی فورمز اور دیگر تمام جمہوری پلیٹ فارمز پر بھرپور انداز میں صوبے کے عوام کی نمائندگی کی ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی تاریخ صوبے کے حقوق کے دفاع، وسائل کے تحفظ اور عوامی مفادات کی جدوجہد سے عبارت ہے۔ ہم نے ہمیشہ اقتدار کو ٹھوکر مار کر اصولوں اور عوامی مفاد کو ترجیح دی ہے اور کبھی بھی صوبے کے اجتماعی مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ مولانا عبدالواسع نے ریکوڈک منصوبہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کے معاملے پر ہماری حکومت کو ختم کیا گیا، ہمیں مختلف قسم کی مراعات اور پیشکشیں کی گئیں، مگر ہم نے ہر دباؤ کو مسترد کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کا مقدمہ لڑا اور بالآخر کامیابی حاصل کی۔ ہم نے اقتدار کو قربان کیا مگر اپنے ضمیر اور عوامی اعتماد کا سودا نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج بھی جے یو آئی بلوچستان کی واحد بڑی عوامی و اکثریتی سیاسی قوت ہے، لیکن منظم سیاسی انجینئرنگ کے ذریعے ہمارے عوامی مینڈیٹ پر شب خون مارا گیا

بلوچستان میں حالات کی بہتری کیلئے ملکر کام کرنا ہوگا، چوہدری شجاعت

قیام امن کیلئے اقدامات اور ترقیاتی منصوبے بلوچستان کے عوام کی خواہشات کے مطابق شروع کیے جائیں، سیدال ناصر سے گفتگو

چوہدری شجاعت حسین نے ہر دور میں ملک میں سیاسی استحکام اور جمہوریت کے فروغ کیلئے اہم ترین کردار ادا کیا، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ کے صدر و سابق وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین سے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے لاہور میں ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال بالخصوص بلوچستان کی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین بھی ملاقات میں موجود تھے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چوہدری شجاعت حسین نے ہر دور میں سیاسی استحکام اور جمہوریت کے فروغ کے لئے اہم ترین کردار ادا کیا ہے، ان ......!......

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

جیسے مدبر سیاستدان تمام عوامی نمائندوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینٹ نے پنجاب میں صنعت و تجارت کی ترقی کے لیے چوہدری شافع حسین کی کارکردگی کو بھی سراہا۔ سابق وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین نے کہا کہ بلوچستان کے حالات کی بہتری کیلئے تمام مکتبہ فکر کے لوگ مل کر کام کریں اور باہمی تعاون کو فروغ دیا جائے، بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کی بہتری کیلئے بلوچستان کے لوگوں کی خواہشات کے مطابق عمل کیا جائے اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی وہاں کی عوام کی خواہشات کے مطابق آگے بڑھایا جائے۔ سابق وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین نے بلوچستان میں قیام امن اور عالمی امن کیلئے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خدمات کو سراہا۔ چوہدری شجاعت حسین نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں اپنی کتاب پیش کی۔ صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین نے پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ کے اقدامات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ پنجاب میں سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی یقینی بنائی گئی ہے سرمایہ کاروں کو ایک ہی چھت تلے سہولیات کی فراہمی سے تیزی سے نئے کارخانہ لگ رہے ہیں گزشتہ اڑھائی سالوں میں پنجاب میں اربوں روپے کی نئی غیر ملکی سرمایہ کاری ہو چکی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ٹاؤن شپ کو اصل نقشہ کے مطابق بحال کیا جائے، نیشنل پارٹی خضدار

پبلک پارک کی زمین کو کھیلوں کیلئے الاٹ کرنیکی خبریں باعث تشویش، کمشنر قلات نوٹس لیں، ترجمان

خضدار (بیورو رپورٹ) نیشنل پارٹی خضدار کے ترجمان نے بیان میں ٹاؤن شپ خضدار میں پبلک پارک کی زمین کو کھیلوں کے لئے الاٹ کرنے کی خبروں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹاؤن شپ ایک منظم اور عوامی فلاحی منصوبہ ہے، جس میں عوامی ضروریات کو مدنظر

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

رکھتے ہوئے پبلک پارک، چلڈرن پارک اور کھیلوں کے میدان الگ الگ مختص کیے گئے تھے، اگر پبلک پارک کی زمین کو کسی اور مقصد کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے تو یہ نہ صرف اصل ماسٹر پلان کی خلاف ورزی بلکہ عوام کے بنیادی حقوق پر بھی سنگین حملہ ہے۔ پارک شہریوں کے لئے تفریح، صحت اور ماحولیات کے حوالے سے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں جبکہ کھیلوں کے میدان اپنی جگہ ایک الگ ضرورت ہیں، دونوں کی حیثیت کو برقرار رکھنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کمشنر قلات ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر خضدار سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، اگر کہیں تجاوزات یا غیر قانونی الاٹمنٹ ہوئی ہے تو اسے ختم کرایا جائے اور ٹاؤن شپ کو اس کے اصل نقشے کے مطابق بحال کیا جائے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ نیشنل پارٹی خضدار عوامی حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی اور اگر اس مسئلے کو فوری حل نہ کیا گیا تو احتجاج کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 4

Dated: 13 APR 2026 Page No. 20

جیونی فائرنگ، کوسٹ گارڈ کے 3 اہلکار شہید، کوئٹہ میں 2 سبزی فروشوں کی ٹارگٹ کلنگ

اہلکار سمندری سیکورٹی ڈیوٹی انجام دے رہے تھے، سبزی فروشوں کو ہزار گنجی میں نشانہ بنایا گیا، 3 زخمی، ہزارہ برادری کا دھرنا، مغربی بائی پاس بلاک

وزیراعلیٰ، وزیر داخلہ نے آئی جی اور محکمہ داخلہ سے رپورٹ طلب کرلی، دہشتگردوں کو جلد گرفتار کرنے کی ہدایت، گورنر، صوبائی وزراء، ایچ ڈی پی اور دیگر کا اظہار مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جیونی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے پاکستان کوسٹ گارڈ کے تین اہلکار شہید ہوگئے جبکہ ہزار گنجی ڈاکخانہ گلی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی زد رکھنے پر فائرنگ دو سبزی فروش جاں بحق جبکہ تین شدید زخمی ہوگئے واقعے کے خلاف ہزارہ ٹاؤن کے رہائشیوں نے مغربی بائی پاس بند کرکے دھرنا دیدیا۔ وزیر داخلہ کی یقین دہانی پر دھرنے کے شرکا پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔ وزیراعلیٰ وزیر داخلہ نے آئی جی اور محکمہ داخلہ سے رپورٹ طلب کرلی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ساحلی علاقے جیونی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پاکستان کوسٹ گارڈ کے تین اہلکار شہید ہوگئے۔ جاں بحق ہونے والے اہلکاروں میں نائیک افضل، سپاہی جمیل اور سپاہی عمر شامل ہیں۔ جو سمندری سیکیورٹی ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے۔ واردات کے بعد حملہ آور فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری جائے وقوعہ پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ پولیس کے مطابق ہزارہ ٹاؤن کے پانچ رہائشی سبزی فروش، حاجی موسیٰ ولد محمد علی جان ہزارہ، احمد علی ولد درویش سلطان علی، چمن علی ولد اسد علی، جعفر علی ولد علی اکبر اور رجب علی ولد حیدر اتوار کی صبح آٹھ بجے رکشے میں ہزار گنجی سبزی منڈی جارہے تھے، ہزار گنجی ڈاکخانہ گلی میں موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد ان پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں حاجی موسیٰ اور احمد علی موقع پر ہی جاں بحق جبکہ چمن علی، جعفر علی اور رجب علی شدید زخمی ہوگئے جبکہ ڈرائیور محمد نعیم معجزانہ طور پر محفوظ رہا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر ہزارہ ٹاؤن رہائشیوں کی بڑی تعداد مغربی بائی پاس کو بلاک کرکے دھرنا دیدیا جس کے باعث دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے افسوسناک واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داخلہ اور انسپکٹر جنرل پولیس سے فوری رپورٹ طلب کرلی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ اور ناقابل برداشت کارروائی قرار دیا انہوں نے کہا کہ امن دشمن عناصر کو معصوم اور نہتے شہریوں کی جانوں سے کھیلنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی انہوں نے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا جبکہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور دہشت گرد عناصر کے خلاف سخت اور بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ علاوہ ازیں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ہزار گنجی میں فائرنگ واقعے کی تفصیلی رپورٹ طلب کرلی جبکہ سول ہسپتال میں زخمیوں کی عیادت کرتے ہوئے بہتر طبی امداد فراہم کرنے کی بھی ہدایت کردی، انہوں نے زخمیوں کے اہل خانہ اور ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والے معتبرین سے بھی ملاقات کی اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، ایم ڈی ٹراما سینٹر کامران کاسی، پولیس افسران سمیت دیگر موجود تھے بعد ازاں وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ہزارہ ٹاؤن امام بارگاہ مزاری گئے جہاں شہید افراد کے لئے فاتحہ خوانی کی اور لواحقین سے دکھ و افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی عبیداللہ گورگیج، معاون برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی اور ڈی سی کوئٹہ سمیت پولیس کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے بعد ازاں وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، پارلیمانی سیکرٹری صمد گورگیج، ایس ایس پی آپریشن محمد آصف اور اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) محمد امیر حمزہ مغربی بائی پاس پر جاری دھرنے میں گئے اور دھرنے کے شرکا سے مذاکرات کیے اور ان کے تحفظات کو غور سے سنا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان، صوبائی وزراء اور سیاسی رہنماؤں نے ہزار گنجی فائرنگ واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد عناصر امن و امان کو خراب کرنے کی ناکام کوشش کررہے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے، ضلعی انتظامیہ کو مؤثر اقدامات اور زخمیوں کو فوری طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی، جبکہ عوام سے تعاون کی اپیل کی۔ سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ دہشتگرد بیرونی آقاؤں کے اشاروں پر امن خراب کرنا چاہتے ہیں، تاہم انہیں کامیابی نہیں ہوگی، اور واقعہ امن کیلئے جاری کوششوں کو نقصان پہنچانے کی سازش ہے۔ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بے گناہوں کے قاتل جلد قانون کی گرفت میں ہوں گے اور زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، جبکہ صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے واقعے کو بزدلانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی نے واقعے کو ہزارہ برادری کی ٹارگٹ کلنگ قرار دیتے ہوئے کہا کہ شہری خود کو غیر محفوظ سمجھ رہے ہیں اور حکومت تحفظ میں ناکام ہے، جبکہ مطالبہ کیا گیا کہ ملزمان کو فوری گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ ایچ ڈی پی کارکنوں نے عصمت یاری اور محمد رضا ہزارہ کی قیادت میں بائی پاس پر دھرنا دے کر احتجاج ریکارڈ کرایا اور شہداء کے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔

Century Express Quetta

پولیس کا مالی باغ شادی ہال پر چھاپہ، سیل کردیا

شراب کی بوتلیں برآمد، 10 افراد گرفتار، مالک اور آرگنائزر کیخلاف مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کا مالی باغ میں نجی میرج ہال پر ڈانس پارٹی پر چھاپہ، 9 افراد کو گرفتار کرلیا، 30 سے زائد افراد فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق مالی باغ کے قریب نجی میرج ہال میں نوجوان رات دیر تک تیز میوزک پر خواجہ سراؤں کو نچا کر ہلہ گلہ کرکے شور شرابا کررہے تھے اہل محلہ نے سٹی پولیس تھانہ کو شکایت کی جس پر پولیس نے نجی میرج ہال پر چھاپہ مار کر 9 افراد کو گرفتار کرلیا جبکہ خواجہ سراؤں سمیت 30 افراد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، سٹی پولیس نے مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گلستان میں فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق 5 زخمی ہوگئے

لاشوں کو ٹراما سینٹر سیزلی اڈو منتقل کر دیا گیا، فائرنگ کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) گلستان میں فائرنگ سے 2 افراد ہلاک 5 زخمی ہوگئے رپورٹ کے مطابق گلستان کے قریب مرغی سکی میں 2 متحارب قبائل کے درمیان مسلح افراد ایک دوسرے کے خلاف مورچہ بند ہوکر ایک دوسرے پر جدید اسلحے کے ساتھ فائرنگ.......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کا سلسلہ گزشتہ 24 گھنٹوں سے جاری ہے۔ مزید خونریزی روکوانے کے لیے مقامی انتظامیہ ناکام ،شام گئے تک فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا آمدورفت کے تمام کے تمام راستے بند رہیں

جھل مگسی، پولیس چوکیوں پر مسلح افراد کا حملہ، اسلحہ چھین کر فرار

حملہ آوروں کی جانب سے فائرنگ' علاقہ مکینوں میں خوف و ہراس

جھل مگسی (یو این اے) جھل مگسی کی یونین کونسل صفرانی میں گزشتہ روز شام کے وقت نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کی دو چوکیوں کو نشانہ بنایا، جس کے بعد علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی مقامی ذرائع کے مطابق حملہ آوروں نے اچانک فائرنگ کی اور چوکیوں پر موجود سرکاری اسلحہ چھین کر با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ اس اچانک حملے کے باعث گرد و نواح کے مکینوں میں سخت خوف و ہراس پایا جاتا ہے اور سیکیورٹی صورتحال کے حوالے سے تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے واقعہ کے فوری بعد آسمان پر ڈرونز کی پروازیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سیکیورٹی.......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

اداروں نے حملہ آوروں کے تعاقب یا علاقے کی نگرانی کے لئے فضائی مدد حاصل کی ہے۔ تاہم، اس تمام واقعہ کے نتیجے میں کسی جانی نقصان کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی ہے اور نہ ہی سیکیورٹی اداروں یا ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اب تک کوئی باضابطہ موقف یا تفصیلات جاری کی گئی ہیں۔ عوامی حلقے اس واقعہ کی شفاف تحقیقات اور علاقے میں سیکیورٹی کے موثر انتظامات کا مطالبہ کررہے ہیں۔

اے این ایف کی کارروائی' منشیات برآمد' 2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ کے کوریئر آفس میں گوجرانوالہ جانے والے 2 پارسلوں میں چھپائی گئی 17.60 کلو چرس برآمد

کوئٹہ (آن لائن) اے این ایف کے عملے نے کوئٹہ سمیت ملک بھر میں منشیات کی سمگلنگ کے خلاف 3 کارروائیوں کے دوران 2 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 25 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 34.4 کلوگرام منشیات برآمد کرلی ترجمان اے این ایف کے مطابق اے این ایف کے عملے نے منشیات کی سمگلنگ کے خلاف بھرپور کارروائیاں جس طرح کوئٹہ اسپنی روڈ پر واقعہ کوریئر آفس میں گوجرانوالہ جانے والے 2 پارسل میں سبز چائے کے پیکٹ میں چھپائی گئی 17.60 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ اس کے علاوہ ویانہ میں ایک گاڑی سے 2.400 .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کلوگرام چرس برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا اس کے علاوہ ہزار خوانی چوک پشاور میں گاڑی سے 14.400 کلوگرام چرس برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

بارکھان مسلح افراد نے نجی موبائل کمپنی کے ٹاور کو آگ لگادی

کوئٹہ (آن لائن) بارکھان کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے نجی موبائل کمپنی کے ٹاور کو آگ لگادی جس سے قیمتی سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق بارکھان کے علاقے کھمزا کے مقام پر نجی موبائل فون کمپنی کے ٹاور کو آگ لگادی گئی جس سے قیمتی سامان جل کر خاکستر جس کے باعث علاقے میں سگنل منقطع ہوگئے ملزمان رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 APR 2026 Page No. 21

سوئیانی وندر ایل پی جی کی دکانوں میں حفاظتی اقدامات کا فقدان

ناخوشگوار واقعات کا خدشہ

مختلف علاقوں میں غیر قانونی طور پر ایل پی جی کا کاروبار کیا جا رہا ہے، قیمتوں میں ہوشربا اضافے سے عوام کو مشکلات کا سامنا

سوئیانی وندر (نمائندہ انتخاب) وندر شہر میں ایل پی جی کی قیمتیں 480 روپے فی کلو تک جا پہنچی گیس پر انحصار کرنے والے شہری شدید پریشانی میں مبتلا ہو گئے جبکہ عوام کا کوئی پرسان حال نظر نہیں آ رہا۔ تفصیلات کے مطابق وندر اور اس کے نواحی علاقوں میں بیشتر گھرانے کھانا پکانے سمیت روزمرہ ضروریات کے لیے ایل پی جی استعمال کرتے ہیں تاہم قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ عوام کے لیے ناقابل برداشت بنتا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک طرف مہنگائی نے پہلے ہی کمر توڑ رکھی ہے تو دوسری جانب گیس فروش مبینہ طور پر من مانے نرخ وصول کر کے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں جبکہ سرکاری نرخنامے پر کہیں بھی عملدرآمد دکھائی نہیں دیتا۔ واضح رہے کہ وندر میں مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر قائم ایل پی جی کی دکانیں شہریوں کے لیے عذاب بن چکی ہیں جو گنجان آباد علاقوں اور بازاروں کے اندر کھلے عام کام کر رہی ہیں جہاں کسی قسم کے حفاظتی اقدامات بھی موجود نہیں اور ان دکانوں پر سلنڈرز کی غیر محفوظ ری فلنگ بقیہ نمبر 84 صفحہ 5 پر

اور ذخیرہ اندوزی کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کو جنم دے سکتی ہے جس سے قیمتی انسانی جانوں کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لے کر سرکاری نرخوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے غیر قانونی گیس دکانوں کے خلاف فوری کریک ڈاؤن کیا جائے اور حفاظتی اصولوں کی سختی سے پابندی لازمی قرار دی جائے تاکہ کسی ممکنہ سانحے سے قبل مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

مستونگ سکولز کھلنے کے باوجود درسی کتب سے محروم

بڑے بڑے اسکولوں میں اگرچہ کچھ کتابیں تقسیم کی جا رہی ہیں، تاہم کورس تاحال نامکمل ہے، بی ایس او پجار

مستونگ (پ ر) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن (پجار) کے زونل ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ضلع میں سرکاری اسکولز کھلنے کے باوجود طلبہ تاحال درسی کتابوں سے محروم ہیں، جو محکمہ تعلیم کے ذمہ داران کی نااہلی اور غفلت کا واضح ثبوت ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مستونگ کے متعدد سرکاری تعلیمی اداروں میں طلبہ کو مکمل درسی کتب تک فراہم نہیں کی جا سکیں، جس کے باعث ان کی تعلیم بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ ترجمان کے مطابق ضلع کے بڑے بڑے اسکولوں میں اگرچہ کچھ کتابیں تقسیم کی جا رہی ہیں، تاہم کورس تاحال نامکمل ہے، جس سے طلبہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی طلبہ کو مکمل نصاب فراہم کرنا محکمہ تعلیم کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن بدقسمتی سے اس میں مسلسل غفلت برتی جا رہی ہے۔ اس صورتحال سے نہ صرف طلبہ کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے بلکہ ان کے تعلیمی مستقبل پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ زونل ترجمان نے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری نوٹس لیتے ہوئے مستونگ کے تمام اسکولوں میں درسی کتب کی مکمل اور بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں، تاکہ طلبہ اپنی تعلیم بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھ سکیں۔ بصورت دیگر بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پجار احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوگی۔

سبی سمارٹ لاک ڈاؤن، بازار سنسان تاجر پریشان

پہلے ہی کاروبار نہ ہونے اور مہنگائی کی وجہ سے ہم شدید مالی بحران ومشکلات کا شکار ہو چکے ہیں سبی میں موسم گرما کے آغاز پر شہر میں کاروبار شام کو شروع ہوتا ہے، رپورٹ

سبی (آئی این پی) سبی شہر میں سمارٹ لاک ڈاؤن شہر بند بازار سنسان تاجر مشکلات کا شکار، تفصیلات کے مطابق وفاقی حکومت کے فیصلوں کے مطابق ڈپٹی کمشنر سبی کی ہدایات پر سختی سے عمل درآمد کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر سبی سید منصور احمد شاہ کی سربراہی میں سبی شہر میں سمارٹ لاک ڈاؤن پر سختی سے عمل درآمد کرتے ہوئے دکانوں کو بند کر دیا گیا جس کی وجہ سے کاروباری مراکز بند ہو جانے سے شہر سنسان ہوگا سمارٹ لاک ڈاؤن کے حوالے سے تاجر برادری کا کہنا تھا کہ سبی میں پہلے ہی کاروبار نہ ہونے اور مہنگائی کی وجہ سے ہم شدید مالی بحران ومشکلات کا شکار ہو چکے ہیں سبی میں موسم گرما کے آغاز پر شہر میں کاروبار شام کو شروع ہوتا ہے سمارٹ لاک ڈاؤن کی وجہ سے اب تو سبی میں کاروبار مکمل بند ہو چکا ہے جس سے ہم فاقہ کشی پر مجبور ہو چکے ہے حکومت سبی سمیت گرما علاقوں میں سمارٹ لاک ڈاؤن کو مکمل ختم کر کے تاجروں کو ریلیف فراہم کرے تاکہ ہم کاروبار کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے ساتھ ساتھ حکومت کا بھی بھرپور ساتھ دیں سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB QUETTA
Bullet No 5
Dated 13 APR 2026
Page No 22

اورماڑہ ٹرالر مافیا کے باعث مقامی ماہی گیر فاقہ کشی پر مجبور

غیر قانونی ٹرالنگ سے سمندری حیات تباہ، حکومتی رٹ کو سنگین چیلنج کارروائی نہ ہوئی تو احتجاج کرینگے، پیر محمد کاکڑ، زبیر مسافر

کوئٹہ (پ ر) پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و کیسکو لیبر یونین کے مرکزی صدر پیر محمد کاکڑ، جنرل سیکرٹری پاکستان یونائیٹڈ ورکرز فیڈریشن بلوچستان، گوادر فشر مین ورکر یونین کے حاجی خدابیداد واجو، یونس انور، بلوچ فشر مین محنت کش یونین اور ماڑہ کے رہنما زبیر مسافر، اور صدر روی بلوچ فشر مین محنت کش اور ماڑہ زبیر مسافر نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اورماڑہ کی ساحلی حدود میں ٹرالر مافیا کی بڑھتی ہوئی مداخلت اور غیر قانونی شکار نے مقامی ماہی گیروں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے ٹرالرز جدید اور ممنوعہ جالوں کے ذریعے سمندری وسائل کو بے دریغ لوٹ رہے ہیں، جس کے باعث نہ صرف قیمتی آبی حیات کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ مقامی ماہی گیروں کا روزگار بھی تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غیر قانونی ٹرالنگ کے نتیجے میں غریب ماہی گیروں کے جال کٹ کر ضائع ہو رہے ہیں، ان کی کشتیاں نقصان کا شکار بن رہی ہیں اور ان کے خاندان شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ رہنماؤں نے واضح کیا کہ متعلقہ اداروں کی غفلت اور مسلسل خاموشی نے ٹرالر مافیا کو مزید طاقتور اور بے لگام بنا دیا ہے، جو نہ صرف مقامی آبادی کے لیے بلکہ حکومتی رٹ کے لیے بھی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو صورتحال مزید گھمبیر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، مشیر فشریز برکت علی رند، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ اس سنگین مسئلے کا فوری نوٹس لیں، گوادر اور اورماڑہ کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ پر سخت پابندی عائد کریں، ٹرالر مافیا کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کریں اور متاثرہ ماہی گیروں کے نقصانات کا فوری ازالہ یقینی بنائیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر ماہی گیروں کے حقوق کا تحفظ نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

بھاگ، ہوشربا مہنگائی کی لہر سے متوسط و غریب طبقہ متاثر

بھاگ (نامہ نگار) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے سے مہنگائی کا نیا طوفان آمد آیا مسافر گاڑیوں سمیت مال برداری کے کرایوں میں خوفناک اضافہ نے عوام کو چکرا کر رکھ دیا عام آدمی کے لیے جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھنا انتہائی مشکل ہوگیا ہے، شہریوں کے لیے ضروری سفر اور کاروباری تاجروں کے لیے کاروبار کرنا خواب بن گیا ہے، حکمرانوں نے عوام کی زندگی اجیرن کردی ہے، غریب کیلئے جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھنا ناممکن بنتا جارہا ہے گھروں میں فاقوں کا سلسلہ بڑھتا جارہا ہے، بھاگ کے شہریوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکمرانوں کی طرف سے بار بار مہنگائی کے طوفان کے باعث روزمرہ زندگی کے معاملات چلانا مشکل ترین سے اب ناممکن بنتے جارہے ہیں، شہریوں نے حکمرانوں کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ بار بار پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرکے مہنگائی کے جھٹکوں سے غریبوں کے گھروں میں خودکشیوں کا خدشہ ہے، عوامی حلقوں نے بے بس عوام پر مزید مہنگائی کے ذریعے ظلم و ستم کے سلسلے کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 APR 2023

Page No. 23

ہیلتھ کارڈ سے ایمرجنسی کی صورت میں عوام مستفید ہونے سے محروم

جب تک مریض کو بیڈ پر ایڈمٹ نہیں کرتے اس وقت تک نہ کوئی چیک اپ فری دے سکتے ہیں، ہسپتالوں کا موقف

کوئٹہ (اے این این) محکمہ صحت کی جانب سے ہیلتھ کارڈ سے ایمرجنسی کی صورت میں عوام مستفید ہونے سے محروم متعلقہ ہسپتالوں کا موقف ہے کہ جب تک مریض کو بیڈ پر ایڈمٹ نہیں کرتے اس وقت تک ہم نہ کوئی چیک اپ فری دے سکتے ہیں نہ ٹیسٹ اور نہ ہی دوائی فراہم کر سکتے (بقیہ 60 صفحہ 7 پر)

ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہیلتھ کارڈ بھی برائے نام ثابت ہوگیا ہے واضح رہے کہ سابق دور حکومت میں عوام کی سہولت کے لیے محکمہ صحت کی جانب سے ہیلتھ کارڈ جاری کیا جس میں مریض کے لیے دس لاکھ روپے تک فری دوائی اور علاج ومعالجہ فراہم کرنے کی سہولتیں فراہم کی گئی اور اس سلسلے میں بلوچستان حکومت نے کئی دفعہ صحت کارڈ سے متعلق شکایت پر ایکشن بھی لیا گیا اور متعلقہ حکام سے رپورٹ بھی طلب کیا گیا لیکن کوئی شکایت موثر ثابت ہوا اور نہ ہی متعلقہ سرکاری ہسپتالوں یا نجی ہسپتالوں کے مالکان نے لچک پیدا کیا بلکہ جو بھی مریض ایمرجنسی کی صورت میں متعلقہ ہسپتالوں سے رابطہ کرتا ہے تو مریض کو ہدایت جاری کرتے ہیں کہ ٹیسٹ چیک اپ ودیگر تمام چیزیں اپنے پیسوں سے مکمل کر کے اور بعد میں اگر آپریشن کی ضرورت رہی تو اور آپ کو بیڈ پر داخل کیا گیا تب ہیلتھ کارڈ کی سہولت فراہم کرے گی وہ بھی قیمتیں دوائی آپ نے بازار سے خریدنا پڑے گا متعلقہ ہسپتالوں کی جانب سے اس طرح موقف آنے کے بعد یہ معلوم ہوا کہ محکمہ کی جانب سے ہیلتھ کارڈ بھی صرف برائے نام قومی خزانے تو ضائع ہو رہا ہے لیکن متعلقہ مریضوں کو کوئی فائدہ حاصل نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 APR 2026 Page No. 24

بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات۔۔۔امید کی کرن یا مستقل تبدیلی کا آغاز؟

صوبہ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں حالیہ پیش رفت ایک خوش آئند اشارہ ہے، جہاں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے مطابق اسکول داخلہ مہم کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ خاص طور پر لسبیلہ کا 100 فیصد ہدف حاصل کرنا نہ صرف ایک انتظامی کامیابی ہے بلکہ یہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ اگر سنجیدگی، منصوبہ بندی اور مقامی سطح پر مؤثر عملدرآمد ہو تو بلوچستان جیسے چیلنجنگ خطے میں بھی تعلیمی میدان میں نمایاں بہتری ممکن ہے۔ لسبیلہ میں 5,556 بچوں کا اسکولوں میں داخلہ، جن میں 2,540 بچیاں شامل ہیں، محض ایک عددی کامیابی نہیں بلکہ ایک سماجی تبدیلی کی علامت ہے۔ بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں طویل عرصے سے تعلیمی پسماندگی، بنیادی سہولیات کی کمی اور سماجی رکاوٹیں موجود رہی ہیں، وہاں بچیوں کی تعلیم میں اضافہ خاص طور پر اہمیت رکھتا ہے۔ یہ پیش رفت صنفی برابری کی جانب ایک عملی قدم ہے، جو مستقبل میں معاشرتی اور معاشی ترقی کی بنیاد بن سکتی ہے۔ تاہم، اس کامیابی کو صرف ایک مہم تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ اصل چیلنج داخلے کے بعد بچوں کی مسلسل حاضری، معیاری تعلیم کی فراہمی اور اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ ماضی میں کئی بار دیکھا گیا ہے کہ داخلہ مہمات کے باوجود طلبہ کی بڑی تعداد جلد ہی اسکول چھوڑ دیتی ہے۔ اس کی وجوہات میں اساتذہ کی کمی، انفراسٹرکچر کا فقدان، اور غربت جیسے عوامل شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ عزم کہ کوئی اسکول بند نہیں رہے گا یقیناً قابل ستائش ہے، مگر اس عزم کو عملی شکل دینے کے لیے مضبوط نگرانی کا نظام، شفاف فنڈنگ اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا ہوگا۔ صرف عمارتوں کو کھلا رکھنا کافی نہیں، بلکہ ان میں معیاری تدریس اور ایک محفوظ تعلیمی ماحول فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ اس ضمن میں ضلعی انتظامیہ، خصوصاً لسبیلہ کے مقامی حکام کی کارکردگی ایک ماڈل کے طور پر سامنے آئی ہے۔ اگر دیگر اضلاع بھی اسی جذبے اور حکمت عملی کو اپنائیں تو صوبے بھر میں تعلیمی انقلاب کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ تاہم، ہر ضلع کے زمینی حقائق مختلف ہیں، اس لیے یکساں پالیسی کے بجائے مقامی ضروریات کے مطابق حکمت عملی ترتیب دینا زیادہ مؤثر ثابت ہوگا۔ حکومت کو چاہیے کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ والدین میں شعور اجاگر کرنے پر بھی توجہ دے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں بچیوں کی تعلیم کے حوالے سے پائے جانے والے سماجی تحفظات کو دور کیے بغیر دیرپا نتائج حاصل کرنا مشکل ہوگا۔ اس مقصد کے لیے کمیونٹی انگیجمنٹ، مقامی رہنماؤں کی شمولیت اور آگاہی مہمات ناگزیر ہیں۔ لسبیلہ کی کامیابی امید کی ایک روشن کرن ہے، مگر اسے مستقل روشنی میں بدلنے کے لیے مسلسل محنت، پالیسی تسلسل اور مؤثر عملدرآمد کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت اپنی موجودہ رفتار کو برقرار رکھتی ہے اور بنیادی مسائل پر توجہ دیتی ہے تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان بھی تعلیمی میدان میں دیگر صوبوں کے شانہ بشانہ کھڑا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No 6
Dated: 13 APR 2025 Page No. 05

Need of technical skill

In an era defined by rapid technological advancements and a dynamic global economy, technical education has emerged as a cornerstone of individual and societal progress. No longer a secondary option, it stands as a vital pathway to empower individuals with practical skills, drive innovation, and fuel economic growth. It is good that the Balochistan government has released this reality and is taking steps to provide technical skills to its youth in various fields to produce high-quality technical human resources in the province. The province seriously lacks trained youth keeping in view its vast mineral resources and potential in different sectors.

Balochistan, Pakistan's largest and resource-rich province, stands at a crossroads. While it holds immense potential for economic growth and prosperity, it also faces challenges, including a high unemployment rate among its youth. To unlock Balochistan's true potential, it is imperative to empower its youth with the technical skills they need to succeed in the 21st-century workforce. Technical skills education and training play a pivotal role in bridging the gap between the skills employers demand and those possessed by job seekers. By equipping Balochistan's youth with the requisite technical knowledge and practical competencies, we can enable them to secure meaningful employment, contribute to the province's economic development, and lead fulfilling lives. Investing in technical skills development is not just about economic growth; it is also an investment in the social fabric of Balochistan. By providing youth with opportunities for advancement and self-sufficiency, we can reduce poverty, promote social mobility, and foster a more equitable society. The benefits of technical skills education are evident across various sectors. In the agricultural sector, technical training can enhance productivity, improve crop yields, and introduce modern farming techniques. In the construction sector, skilled masons, electricians, and plumbers are in high demand. The healthcare sector requires qualified technicians to operate and maintain medical equipment and assist in patient care. The government should play a leading role in establishing and funding technical training centers across the province, ensuring access to quality education for all youth, regardless of their socioeconomic background. Educational institutions should adapt their curricula to align with industry needs and provide hands-on training opportunities. The private sector should actively engage in skills development initiatives, partnering with educational institutions to provide apprenticeships, internships, and job placements. Non-governmental organizations can play a crucial role in outreach, community engagement, and providing support services to students.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 13 APR 2026 Page No. 06

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا دورہ پنجگور

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuliz@gmail.con

حالیہ دنوں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے ضلع پنجگور کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے حضرت شاہو قلندر کے مزار کی تعمیر نو بحالی، وویمن اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر کے قیام کے بعد باقاعدہ افتتاح کیا اور ہیڈ کوارٹر پنجگور رائفلز میں کھلی کچہری میں شرکت کی، جس نے نہ صرف حکومتی ترجیحات کو واضح کیا بلکہ ترقی، عوامی فلاح و بہبود، بنیادی سہولیات کی فراہمی، خواتین کی خودمختاری اور بلوچستان کے تاریخی و ثقافتی ورثے کے تحفظ جیسے اہم اور دیرپا اثرات کے حامل پہلوؤں کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا۔ یہ دورہ ایک جامع اور مثبت ویژن کی عملی تصویر تھا، جس میں عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو نئی رفتار دینے کا واضح عزم نظر آیا۔ پنجگور جیسے اہم اور حساس علاقے میں اس سطح کا دورہ مقامی آبادی کے لیے حوصلے اور اعتماد کا ذریعہ بنا اور اس احساس کو مزید مضبوط کیا کہ ترقی کا سفر اب زیادہ مربوط اور موثر انداز میں آگے بڑھ رہا ہے۔ پنجگور کے علاقے غریب آباد میں واقع حضرت شاہو قلندر کا دربار، جو ایک عظیم بزرگ اور اللہ کے برگزیدہ ولی تھے، طویل عرصے تک خستہ حالی کا شکار ہو کر کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا تھا۔ حکومت بلوچستان نے اس اہم روحانی، تاریخی اور ثقافتی ورثے کی بحالی کے لیے 18 ملین روپے کے خصوصی فنڈز کی منظوری دی، جبکہ منصوبے کی ذمہ داری ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کو سونپی گئی۔ اس منصوبے پر صرف پانچ ماہ کی قلیل مدت میں تزئین و آرائش کا کام کامیابی سے مکمل کر لیا گیا، جو ایک قابلِ تحسین کارکردگی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اس منصوبے کی تکمیل میں اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے کے لیے ملک بھر کے ماہرین آثار قدیمہ جن میں والڈ سٹی لاہور اتھارٹی، سندھ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، اسکول آف آرکیٹیکچر اینڈ ڈیزائن یو ای ٹی لاہور اور نقوش جاویداں فاؤنڈیشن شامل ہیں سے تکنیکی رہنمائی حاصل کی، جس کے باعث اس تاریخی مقام کی بحالی نہایت پیشہ ورانہ انداز میں ممکن ہوئی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی اس شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مزید موجود تاریخی ورثوں، بشمول خدابادان فورٹ اور پنوں فورٹ، کی تزئین و آرائش کی ذمہ داری بھی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کو سونپ دی، جو اس ادارے پر کیے گئے اعتماد کا واضح اظہار ہے۔ دورے کا ایک اور نہایت اہم اور خوش آئند پہلو وویمن اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر (WSDC) کا افتتاح تھا، جو ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی تنظیم پرواز فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام خدابادان میں قائم کیا گیا ہے۔ یہ سنٹر خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک عملی قدم ہے، جہاں انہیں مختلف ہنر سکھا کر معاشی طور پر خودمختار بنایا جا رہا ہے۔ اس سنٹر میں آئی ٹی، سلائی کڑھائی، آرٹ ورک، بنیادی طبی تربیت اور مذہبی تعلیم جیسے کورسز کا اجرا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ یہاں خواتین کو ہمہ جہت ترقی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 300 طالبات کے لیے کلاسز کا باقاعدہ آغاز اور دوسرے مرحلے میں 280 طالبات کی رجسٹریشن اس منصوبے کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ یہ سنٹر خواتین کے لیے ایک ایسا پلیٹ فارم بن چکا ہے جہاں وہ نہ صرف ہنر سیکھ رہی ہیں بلکہ اپنے اندر اعتماد اور خودمختاری کا شعور بھی پیدا کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے فیکلٹی کے لیے مالی معاونت، انتظامی امور کے لیے ماہانہ فنڈز اور آئی ٹی لیب کی استعداد کو 20 سے بڑھا کر 100 کرنے کا اعلان اس منصوبے کی پائیداری کو یقینی بناتا ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) اور اس کی فلاحی تنظیم پرواز فاؤنڈیشن کی خدمات قابلِ ستائش ہیں۔ یہ ادارہ نہ صرف سیکیورٹی کے میدان میں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھا رہا ہے بلکہ عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت اور خواتین کی ترقی جیسے شعبوں میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہیڈ کوارٹر پنجگور رائفلز میں منعقدہ کھلی کچہری میں شرکت کی، جہاں انہوں نے براہ راست عوامی مسائل سنے۔ یہ اقدام عوام اور حکومت کے درمیان مضبوط رابطے کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس موقع پر کیے گئے اعلانات، جیسے زیتون کے تیل کے پلانٹ کا قیام، گرین اور پنک بسوں کی فراہمی اور دیگر ترقیاتی اقدامات، اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت مختلف شعبوں میں یکساں توجہ دے رہی ہے۔ خصوصی طور پر گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خدابادان، جسے دہشت گردوں کی جانب سے نشانہ بنایا گیا تھا جس کے نتیجے میں اس تعلیمی ادارے کو نقصان پہنچا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے اس کالج کی مرمت کے لیے 10 ملین روپے کے فنڈز کی فراہمی ایک مثبت اور حوصلہ افزا اقدام ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اسی طرح بارڈر کراسنگ سے متعلق سہولیات کی بہتری، ایف آئی اے امیگریشن ڈیسک کے قیام اور دیگر انتظامی اقدامات عوامی سہولت کے لیے نہایت اہم ہیں۔ یونیورسٹی آف تربت پنجگور کیمپس کے مسائل کے حل کی یقین دہانی بھی نوجوان نسل کے لیے ایک امید افزا پیغام ہے، جو ان کے تعلیمی سفر کو مزید مضبوط بنائے گا۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو وزیر اعلیٰ بلوچستان کا یہ دورہ ایک جامع اور مثبت ویژن کی عکاسی کرتا ہے، جس میں ترقی، عوامی خدمت، خواتین کی خودمختاری اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو یکجا کیا گیا ہے۔ یہ دورہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت اور ریاستی ادارے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور انداز میں کام کر رہے ہیں۔ پنجگور میں ہونے والی یہ سرگرمیاں نہ صرف مقامی سطح پر مثبت اثرات مرتب کریں گی بلکہ پورے بلوچستان کے لیے ایک مثال بھی قائم کریں گی۔ ایسے اقدامات عوام میں اعتماد پیدا کرتے ہیں اور انہیں اس یقین سے ہمکنار کرتے ہیں کہ ان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں۔ یہ کہنا بجا ہوگا کہ پنجگور کا یہ دورہ ایک کامیاب، بامقصد اور نتیجہ خیز سرگرمی تھی جس نے ترقی کے سفر کو مزید تقویت دی اور عوامی امیدوں کو ایک نئی جلا بخشی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 13 APR 2026 Page No. 07

بلوچستان کے گمشدہ اثاثے — ریاستی کمزوری یا احتساب کی ناکامی؟

بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بنیادی سہولیات سے محروم دکھائی دیتا ہے۔ اس محرومی کی وجوہات پر اگر سنجیدگی سے غور کیا جائے تو ایک تلخ حقیقت بار بار سامنے آتی ہے: کرپشن، بدانتظامی، اور ریاستی اثاثوں کا بے دریغ استعمال۔ حالیہ دنوں میں تین ہزار سے زائد سرکاری گاڑیوں کے غائب ہونے کا انکشاف اسی زنجیر کی ایک اور کڑی ہے، جو نہ صرف انتظامی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ حکومتی نظام پر ایک بڑا سوالیہ نشان بھی کھڑا کرتا ہے۔

یہ پہلا موقع نہیں کہ سرکاری وسائل کے غلط استعمال کی بات سامنے آئی ہو۔ ماضی میں بھی ایسے معاملات زیر بحث آتے رہے ہیں، مگر ہمیشہ کی طرح وقتی شور شرابے کے بعد معاملہ سرد خانے کی نذر ہو گیا۔ اس بار صورتحال کچھ مختلف نظر آتی ہے کیونکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس معاملے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے گزشتہ دہائیوں کا مکمل ریکارڈ طلب کر لیا ہے۔ آن روڈ اور آف روڈ گاڑیوں کی تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں اور لاپتہ گاڑیوں کی نشاندہی کے لیے ایک جامع عمل شروع کیا گیا ہے۔

ذرائع کے مطابق، ان گمشدہ گاڑیوں میں سے بڑی تعداد سابق وزرائے اعلیٰ، گورنرز، وزراء ، اعلیٰ بیوروکریٹس اور دیگر بااثر شخصیات کے زیر استعمال رہی ہے۔ یہ وہ طبقہ ہے جس پر ریاستی امانتوں کی حفاظت کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، مگر بدقسمتی سے انہی ہاتھوں سے ان اثاثوں کو ذاتی ملکیت سمجھ کر استعمال کیا گیا۔ یہ عمل نہ صرف آئینی اور اخلاقی خلاف ورزی ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی مجروح کرتا ہے۔

اس سے بھی زیادہ تشویشناک پہلو سرکاری گاڑیوں کا بے دریغ اور غیر ضروری استعمال ہے۔ بڑھتی ہوئی پٹرول کی قیمتوں کے باوجود سرکاری وسائل کا جس طرح استعمال ہو رہا ہے، وہ کسی بھی طرح قابل قبول نہیں۔ اطلاعات کے مطابق بعض افسران، سابق عہدیداران اور بیوروکریٹس کے زیر استعمال ایک ایک وقت میں چھ، سات بلکہ اس سے بھی زائد سرکاری گاڑیاں موجود ہیں۔ ان گاڑیوں کو نہ صرف ذاتی کاموں کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے بلکہ ان کے اہل خانہ، دوست احباب اور قریبی افراد بھی ان سے مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ عمل ریاستی وسائل کی کھلی خلاف ورزی اور بدعنوانی کی ایک واضح شکل ہے۔

مزید برآں، یہ بھی سامنے آیا ہے کہ متعدد سرکاری گاڑیاں بلوچستان سے باہر، خصوصاً اسلام آباد اور کراچی جیسے شہروں میں زیر استعمال ہیں، جہاں یہ بااثر شخصیات کے اہل خانہ کے پاس چل رہی ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف صوبے کے وسائل کی کھلی لوٹ مار ہے بلکہ ایک سنگین انتظامی بے ضابطگی بھی ہے،

تحریر:۔ خلیل احمد

جس پر فوری توجہ دینا ناگزیر ہو چکا ہے۔

یہ صورتحال محض گاڑیوں کے غائب ہونے تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک وسیع تر مسئلے کی عکاسی کرتی ہے۔ بلوچستان میں کرپشن ایک ناسور کی شکل اختیار کر چکی ہے، جس کے اثرات معاشرے کے ہر طبقے پر پڑ رہے ہیں۔ خصوصاً نوجوان نسل اس سے شدید متاثر ہو رہی ہے۔ جب ایک نوجوان یہ دیکھتا ہے کہ میرٹ کا قتل عام ہو رہا ہے، وسائل کی لوٹ مار جاری ہے، اور احتساب کا کوئی مؤثر نظام موجود نہیں، تو اس کے اندر مایوسی جنم لیتی ہے۔ یہی مایوسی بعض اوقات اسے منفی سرگرمیوں اور شدت پسندی کی طرف دھکیل دیتی ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دشمن قوتیں ایسے ہی حالات کا فائدہ اٹھاتی ہیں۔ جب ریاستی اداروں پر عوام کا اعتماد کمزور ہو، تو پروپیگنڈہ آسانی سے اثر انداز ہوتا ہے۔ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی بدامنی اور تخریب کاری کے پیچھے کئی عوامل کارفرما ہیں، مگر کرپشن اور ناانصافی اس کی بنیادی وجوہات میں شامل ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ اس سنگین صورتحال سے کیسے نمٹا جائے؟ محض نوٹس لینے یا بیانات دینے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، بلکہ اس کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

سب سے پہلے، ایک آزاد اور بااختیار تحقیقاتی کمیشن قائم کیا جانا چاہیے جو ان تمام گاڑیوں کی تفصیلات، ان کے استعمال، اور موجودہ حیثیت کا تعین کرے۔ اس کمیشن کو مکمل اختیار دیا جائے کہ وہ کسی بھی بااثر شخصیت کو طلب کر سکے اور اس سے جواب دہی لے سکے۔

دوسرا، جن افراد کے پاس سرکاری گاڑیاں غیر قانونی طور پر موجود ہیں، انہیں فوری طور پر نوٹس جاری کیے جائیں اور ایک مقررہ مدت کے اندر گاڑیاں واپس کرنے کا پابند بنایا جائے۔ اگر وہ اس میں ناکام رہیں تو ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے قانونی کارروائی کی جائے، چاہے وہ کتنے ہی بااثر کیوں نہ ہوں۔

تیسرا، تمام سرکاری گاڑیوں کا ایک مرکزی ڈیجیٹل ریکارڈ مرتب کیا جائے جس میں واضح طور پر درج ہو کہ کس بیوروکریٹ، کس صوبائی وزیر، کس وزیر اعلیٰ اور کس گورنر کے زیر استعمال کتنی گاڑیاں ہیں۔ اس ریکارڈ کو باقاعدگی سے اپڈیٹ کیا جائے اور اسے متعلقہ نگرانی کے اداروں کے لیے قابل رسائی بنایا جائے تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

چوتھا، بلوچستان سے باہر زیر استعمال تمام سرکاری گاڑیوں کی فوری واپسی کو یقینی بنایا جائے۔ اسلام آباد اور کراچی میں موجود ان گاڑیوں کی نشاندہی کر کے انہیں صوبے میں واپس لایا جائے، اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے۔

پانچواں، مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے جدید ٹریکنگ سسٹم متعارف کرایا جائے، جس کے ذریعے ہر گاڑی کی نقل و حرکت اور استعمال کی نگرانی ممکن ہو۔ اس سے نہ صرف بدعنوانی پر قابو پایا جا سکے گا بلکہ وسائل کے بہتر استعمال کو بھی یقینی بنایا جا سکے گا۔

چھٹا، احتساب کے نظام کو سیاسی اثر و رسوخ سے آزاد کیا جائے۔ جب تک احتساب کا عمل غیر جانبدار اور شفاف نہیں ہوگا، تب تک ایسے مسائل بار بار جنم لیتے رہیں گے۔

آخر میں، یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بلوچستان کے گمشدہ اثاثے صرف گاڑیاں نہیں بلکہ عوام کا اعتماد بھی ہیں جو کہیں کھو گیا ہے۔ اگر اس بار بھی یہ معاملہ ماضی کی طرح دب گیا تو یہ نہ صرف ایک اور ناکامی ہوگی بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک خطرناک مثال بھی بنے گا۔

بلوچستان کے عوام، خصوصاً نوجوان نسل، ایک شفاف، منصفانہ اور جوابدہ نظام کے منتظر ہیں۔ اگر حکومت اس موقع کو سنجیدگی سے لے اور مؤثر اقدامات کرے تو نہ صرف یہ گاڑیاں واپس آ سکتی ہیں بلکہ ریاستی رٹ بھی بحال ہو سکتی ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو ترقی، استحکام اور حقیقی معنوں میں گورننس کی طرف لے جا سکتا ہے۔